اِصلاحِ معاشرہ

(امر بالمعروف ونہی عن المنکر)

آخلاق وکِردار

ترتیب وتدوین

عارف الرحمٰن

Web: www.oathofhonesty.com

Marfat.com

اِصلاحِ معاشرہ

(امر بالمعروف ونہی عن المنکر)

اَخلاق وکِردار

ترتیب وتدوین

عارف الرحمٰن

www.oathofhonesty.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

297.7
ع 16 ا
141453

کتاب کا نام: اخلاق و کردار
ترتیب و تدوین: عارف الرحمٰن
معاونت: وسیم اللہ خان
ناشر: عروہ وحید سلیمانی
مطبع: حاجی حنیف پریس

ایک تا گیارہواں ایڈیشن، ستمبر 2017ء تا مئی 2018ء (تعداد 75000)
12واں ایڈیشن: جون 2018ء (تعداد 5000)

قیمت:

دست یابی
ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
www.sulemani.com.pk, facebook.com/idarasulemani

Marfat.com

پیش لفظ

اعلیٰ اخلاق و کردار میں خلوص و محبت، شرافت و پاکیزگی شرم و حیا، دیانت و امانت، عدل و انصاف، رحم دلی فیاضی، تواضع، انکساری، حق گوئی، ثابت قدمی، ایثار و قربانی ہمدردی، مہربانی، قناعت و سادگی اور خوش کلامی سب ہی شامل ہیں۔

زیر نظر کتاب میں اخلاق و کردار کو سنوارنے کے کچھ ایسے رہنما اصول مرتب کیے گئے ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے انسان اپنی دنیا و آخرت دونوں کو سنوار سکتا ہے۔

عارف الرحمٰن

اکتوبر 2017ء

Marfat.com

Marfat.com

اخلاق و کردار

* اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی دی اور لاکھوں نعمتوں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھانے پینے کو بے شمار قسم کی اشیاء دیں۔ آرام، آسائش، آرائش اور تفریح کے اَن گنت سامان مہیا کیے تا کہ ہم زندگی سے پورا لطف اٹھا سکیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑا اور کوئی حکم نہیں اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکام کا مکمل علم حاصل کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے عین مطابق زندگی گزارنی چاہیے اور کوئی ایسا کام کرنا نہیں چاہیے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہو اور ہمیں ہر لمحے اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر بجالاتے رہنا چاہیے۔
* رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (تمہیں چاہیے کہ) تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ وہ وقت دور نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل کر دے۔ اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو گے مگر تمہاری دعا نہیں سنی جائے گی۔''
* رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص نگران اور ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اس کے ماتحت افراد کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ ملک کے حکمران سے اس کے باشندگان ملک کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا اور ہر گھر کے سربراہ سے اس کے گھر کے افراد کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ یعنی اس نے ان کی اصلاح، تربیت اور بہتر زندگی کے لیے کیا کچھ کیا تھا۔ انہیں بری راہوں پر چلنے سے روکا تھا یا نہیں اور ایک صالح زندگی گزارنے کے لیے ان کی مدد کی تھی یا نہیں۔

Marfat.com

- اچھا انسان وہی ہے جس کی سوچ تعصب سے بالاتر ہو۔
- نیک عمل خود بخود انسان کو قابل تعریف بنا دیتا ہے۔
- بُرا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔
- اپنے آپ کو خوبصورت بنانے کے ساتھ خوب سیرت بھی بناؤ۔
- نیک انسان کی خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو حتی الامکان رسوا نہیں کرتا۔
- عزت واحترام راست بازی کے صلہ میں حاصل ہوتا ہے۔
- اچھائی کی توقع ہمیشہ اچھوں ہی سے کی جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا پیارا وہ ہے جو کسی کو تکلیف نہ دے۔
- سب سے بہتر خوشبو انسان کی نیک سیرتی کی ہے۔
- انسانی بہتری کے لیے کام کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔
- جب اچھے لوگ بے عملی اختیار کر کے اپنی انفرادی اچھائی پر قانع اور اجتماعی برائیوں پر ساکت ہو جائیں تو مجموعی طور پر پوری سوسائٹی کی شامت آ جاتی ہے۔
- پوشیدہ گناہوں کا کفارہ پوشیدہ نیکیاں ہیں۔
- اچھے لوگ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔
- اگر قدر شناس نہ ملیں تو بھی اپنی نیکی کو بند نہ کرو۔
- سورج کی طرح اپنی شخصیت بناؤ جو کرنیں بکھیرتا ہے۔
- جس آسانی سے اچھائی سے برائی کے راستے پر چلا جا سکتا ہے اسی آسانی سے برائی کو چھوڑ کر اچھائی کے راستے پر قدم بڑھائے جا سکتے ہیں۔
- دین دار شخص پر سکون رہتا ہے۔
- حسن بغیر نیکی کے ایسا پھول ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔
- اچھا وہ ہے جو اچھے کام کرتا ہے۔
- محبت ان سے رکھو جو نیکی کر کے فراموش کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

- نیکی اور بدی کوئی چھپی ہوئی چیز نہیں کہ انہیں کہیں سے ڈھونڈ کر نکالنے کی ضرورت ہو وہ انسان کی جانی پہچانی چیزیں ہیں۔
- صرف نیک ہی نہ بنو بلکہ نیکی بھی کیا کرو۔
- شرافت سے بڑی کوئی طاقت نہیں۔
- اسلام کا پیغام ہے خود نیک بنو کہ اولاد بھی نیک اٹھے۔
- نیکی کی ہوائیں تیز چل رہی ہوں تو شیطان اڑ جاتے ہیں۔
- جب اچھے لوگ کم ہوں تو ان کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔
- نیک انسان نیکی کے کام کرنے سے پہلے ہی اس میں لذت پاتا ہے۔
- ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فیض پہنچے۔
- ہر انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں۔
- نیک کام کرتے وقت کسی مذہب یا فرقے کا خیال نہ کرو۔
- جو شخص طاقت کے دنوں میں نیکی نہیں کرتا وہ بڑھاپے میں سختی اٹھاتا ہے۔
- انسان کے لیے اتنا جاننا کافی ہے کہ اس دنیا میں نیکی سے راحت ملتی ہے۔
- اچھے لوگوں کی اچھائیاں اپنالو نہ کہ بُرے انسانوں کی برائیاں۔
- نیک عمل وہ ہے جو لوگوں کی تعریف کی توقع سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔
- دوزخ سے نجات چاہتے ہو تو خلق اللہ کی خدمت کرنے کو اپنا شعار بناؤ۔
- دنیا میں نیک کام کر کے مرجانا آبِ حیات پینے سے زیادہ بہتر ہے۔
- جب نیکی تمہیں مسرور کرے اور برائی افسردہ کرے تو تم مومن ہو۔
- دوسروں کا بھلا کرتے ہوئے تم یہ یقین رکھو کہ تم اپنا ہی بھلا کر رہے ہو۔
- نیک آدمی خوشبو کی طرح ہوتا ہے اس لیے اس کا ذکر ہر جگہ ہوتا ہے۔
- جب انسان نیک ہو جاتا ہے تو اس کا ہر عمل بھی بذات خود ایک نیکی بن جاتا ہے۔
- دنیا میں صرف دو مذہب ہیں، نیک اور بد۔

Marfat.com

- اس بھائی چارگی میں کوئی خوبی نہیں جس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کی جاتی۔
- ہر روز کم از کم ایک اچھا کام ایسا کرو جو کسی کے دکھی چہرے پر تبسم بکھیر دے۔
- جو شخص اپنی زندگی کو نیک کاموں میں بسر کرتا ہے وہ پھلدار درخت کی مانند ہو جاتا ہے۔
- مطمئن اور خوش رہنا چاہتے ہو تو راستی اور دیانت داری اختیار کرو۔
- جس طرح ایک چھوٹے سے دیے کی روشنی بہت دور تک پھیلتی ہے اسی طرح اس دنیا میں بھلائی دور تک چمکتی ہے۔
- تمہاری زندگی کا وہ دن رائیگاں گیا جس دن ڈوبتے ہوئے سورج نے تمہیں کوئی نیک کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔
- گمراہیاں راستی کی راہ دکھانے سے ہی رک سکتی ہیں۔
- حقوق العباد کی نفی کرنے والا ظالم ہے۔
- اصلی کار خیر یہ ہے کہ معاوضے کی تمنا کے بغیر دوسروں کی مدد کی جائے۔
- تاریکی کو کوسنے کی بجائے یہ بہتر ہے کہ ایک ننھا سا دیا ہی روشن کر دیا جائے۔
- جو شخص جتنا اچھا ہوتا ہے اس کے دشمن اور حاسد اتنے ہی کم ہوتے ہیں۔
- کوئی آدمی پہلے سے کسی چیز کا ماہر نہیں ہوتا، محنت سے مہارت آ جاتی ہے۔
- بے کار مت بیٹھو اس سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں۔
- بے کاری انسان کی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے۔
- جتنی محنت کرو گے اتنا صلہ پاؤ گے۔
- جس نے اپنی دیانت داری ہار دی اس کے پاس ہارنے کے لیے مزید کچھ نہیں بچتا۔
- دیانت دار آدمی کتنا ہی غریب کیوں نہ ہو اس کے باوجود وہ انسانوں کے درمیان ایک سلطان کا درجہ رکھتا ہے۔
- کام کرنے سے بوریت، بری عادات اور غربت جیسی برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- مصروف انسان کے پاس آنسو بہانے کے لیے وقت نہیں ہوتا۔
- کچھ حاصل کرنے کے لیے ہمہ وقت مصروفیت ضروری ہے۔
- کام میں کھیل تماشے سے زیادہ دل لگی ہوتی ہے۔
- محنت تقدیر کا دایاں ہاتھ ہے۔
- جب تک تم کوشش نہ کرو تم نہیں جانتے کہ تم کیا کچھ کر سکتے ہو۔
- کام کرنے کے سلسلے میں یہ اصول اپنانا چاہیے کہ آج کرنے کی بجائے ابھی کر ڈالو۔
- بچوں کی تعلیم شروع کرتے وقت انہیں پہلا سبق دیانتداری کا دو۔
- قومی سطح پر بددیانتی دور کرنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ قانون کو بے جھجک استعمال کیا جائے۔
- اگر کوئی کام شروع کر دیا جائے تو مشکل نہیں رہتا اور کام خود بخود طریقہ کار سکھا دیتا ہے۔
- کرنے والے ہمیشہ اپنا کام آج کے دن کرتے ہیں اور نہ کرنے والے ہمیشہ اپنا کام کل کے دن پر ڈال دیتے ہیں۔
- اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرو۔
- امانت اور دیانت کے لیے روپے کی نہیں مضبوط قوت ارادی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- کسی شخص نے جو چیز محنت کے ذریعہ حاصل کی ہے آپ اس کو خواہش کے ذریعہ حاصل نہیں کر سکتے۔
- وہ آدمی ہرگز غفلت کا شکار نہیں جو علم اور تدبیر کے ساتھ کوشش کرتا ہے۔
- ذہانت ایک ایسا نادر پودا ہے جو محنت کے بغیر نہیں اُگتا۔
- جس عہدے اور خدمت کی تم میں قابلیت نہ ہو اسے ہرگز قبول نہ کرو۔
- آپ خوش ہیں یا ناخوش۔ تکلیف سے بچنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ مصروف رہیں۔
- محنت اور کامیابی لازم و ملزوم ہیں، جہاں محنت نہیں وہاں کامیابی کا وجود بھی عنقا سمجھو۔
- محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر اور سست کے سامنے کنکر پہاڑ ہیں۔

Marfat.com

- سب سے بڑی حق تلفی یہ ہے کہ مستحق لوگوں کو چھوڑ کر کسی غیر مستحق کی حاجت پوری کی جائے۔
- مفلس وہ نہیں جس کے پاس کچھ نہیں بلکہ وہ ہے جو محنت نہیں کرتا یا کر نہیں سکتا۔
- محنت سے انسان کے جوہر کھلتے ہیں اور وہ مشکل سے مشکل کام کو آسانی اور خوبی سے انجام دے لیتا ہے۔
- کامیابی کا دارومدار آپ کی محنت پر ہے۔
- کاروبار میں سب سے بڑا اشتہار دیانت داری ہے۔
- دیانت دار شخص کی سب عزت کرتے ہیں۔
- محنتی اور ذہین آدمی کے لیے بہت کم باتیں ناممکن ہوتی ہیں۔
- محنت وہ سنہری سکہ ہے جس کے ذریعے سے ہمیں ہر شے جو ہمارے لیے ضروری ہے حاصل ہو سکتی ہے۔
- محنت ہی وہ کنجی ہے جو دولت کے دروازے کھولتی ہے۔
- سچائی و دیانت پر ڈٹ جاؤ اور آزمائش میں پورے اترو۔
- خدا کے ساتھ شرک کرنے کے بعد سب سے بڑا گناہ انسان سے مکر و فریب کرنا ہے۔
- جو ایماندار ہے وہ کامیاب ہے۔
- دیانت دار کی رائے کڑوی ہوتی ہے۔
- خوش قسمتی کیا ہے، محنت کی اولاد ہے۔
- اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرتے رہو۔
- محنت وہ بنیاد ہے جس پر انسانی سماج قائم ہے۔
- وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ
  جو کرتے ہیں دنیا میں محنت زیادہ

Marfat.com

- جو شخص کسی نصب العین کو مدنظر رکھ کر کوشش کرتا ہے اس کی محنت بارآور ہوتی ہے۔
- بے مقصد زندگی ایک ایسی کشتی ہے جس کے پتوار نہ ہوں۔
- جو شخص محض اپنے لیے زندہ ہے اس کا مقصد زندگی بہت گھٹیا ہے۔
- وہ آدمی جس کا کوئی نصب العین نہیں وہ ایک ایسا مسافر ہے جس کی کوئی منزل نہ ہو۔
- مقصد سے شدید لگن محنت کا شدید جذبہ پیدا کر دیتی ہے۔
- وقت کا ضیاع سب سے بڑی اور سب سے مہنگی فضول خرچی ہے۔
- سب سے بڑے چور وہ ہیں جو آپ کا وقت ضائع کرتے ہیں۔
- عقلمند انسان وہ ہے جو اپنے وقت کا صحیح استعمال کرے۔
- پابندی وقت بہت بڑی بات ہے۔
- وقت ضائع کرتے وقت یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وقت بھی آپ کو ضائع کر رہا ہے۔
- جو شخص وقت کی قدر نہیں کرتا، وہ کوئی بھی اقتدار حاصل نہیں کر سکتا۔
- کبھی کوئی ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ کر سکو۔
- بڑے کام کرو بڑے وعدے نہ کرو۔
- انسان کو صاف گو اور حق گو ہونا چاہیے۔ جھوٹے وعدوں سے اپنا دامن صاف رکھنا چاہیے۔
- وعدہ بھی ایک قرض ہے اگر قرض ادا کرنا ضروری ہے تو وعدہ پورا کرنا بھی ضروری ہے۔
- اگر تم آسمانوں میں مشہور ہونا چاہتے ہو تو وعدہ کا ایفا کرو۔
- زندگی میں کامیابی کا راز یہ ہے کہ ہمیشہ پندرہ منٹ پیشتر اپنے کام پر موجود رہا جائے۔
- مضبوط قوت ارادی رکھنے والے لوگ ناکامی کا منہ کم ہی دیکھتے ہیں۔
- عالم علم کے سہارے سے اور جاہل سازش کے سہارے سے کامیابی حاصل کرتا ہے۔
- جس شخص کے پاس صحت، قابلیت، دیانت، محنت، استقلال اور ہمت عالی ہو اس کی ترقی یقینی ہے۔

Marfat.com

- آج کا کام کل پر نہ چھوڑو، زندگی کبھی کامیاب نہ بن سکے گی۔
- شکست نہ کھانے والا ارادہ، پریشان نہ ہونے والا خیال اور ختم نہ ہونے والی جدوجہد۔ یہ کامیابی کے ضامن ہیں۔
- اگر سرپرستوں کی امداد ہی ترقی کا ذریعہ ہوتی تو کبھی کسی امیر کا بیٹا نالائق نہ ہوتا اور غریب کا بیٹا لائق نہ ہوتا۔
- انسان کامیاب ہونے کے لیے پیدا کیا گیا۔ مگر اپنی غفلت سے وہ اپنے آپ کو ناکام بنالیتا ہے۔
- کامیابی کا انحصار قسمت پر کم اور عقل و محنت پر زیادہ ہے۔
- زندگی کی جدوجہد میں تین چیزیں کسی نوجوان مرد یا عورت کے بہتر مستقبل کی ضامن ہوسکتی ہیں۔ اچھے طور طریقے، اچھا انداز گفتگو اور مطالعہ کی عادت۔
- اپنی زندگی کو اپنے انداز کے مطابق بسر کرنے کے قابل ہو جانا ہی کامیابی ہے۔
- کامیاب انسان بننے کے لیے احساس ذمہ داری ضروری ہے۔
- کامیابی کا راز اپنے کام سے محبت میں پوشیدہ ہے۔
- بڑی کامیابی قوت ارادی، مسلسل محنت اور پر اعتمادی سے حاصل ہوتی ہے۔
- زندگی میں کامیابی عزم اور ارادے کی بدولت حاصل ہوتی ہے نہ کہ فقط خیالات سے۔
- نیک نیتی سے کوشش کرو اس سے تمہاری زندگی خوشحال ہو جائے گی۔
- مسلسل جدوجہد کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔
- محنت کے بغیر کامیابی حاصل کرنے کی تمنا رکھنا ایسا ہے کہ کاشت کیے بغیر ہی فصل کاٹنے اور سمیٹنے کی دھن میں رہنا۔
- ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلق کو آرام دینا ہے۔
- جب انسانیت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے تو دکھ، افلاس اور ظلم و جبر کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

※ انسان کی شرافت اور قابلیت اس کے لباس سے نہیں اس کے کردار اور فعل و گفتار سے ہوتی ہے۔
※ خدا کے ساتھ محبت کا دعویٰ اس وقت تک غلط ہے جب تک آپ انسانوں کے ساتھ محبت کو اہم نہیں سمجھتے۔
※ انسانیت کے بغیر انسان کا وجود قائم نہیں رہتا۔
※ اگر تمہیں دوسروں کی تکلیف کا احساس نہیں ہے تو تم اس قابل نہیں کہ تمہیں انسان کہا جائے۔
※ ہر شخص کا فرض ہے کہ اپنی ذاتی صلاحیتوں کا رخ انسانیت کی بہبود کی جانب پھیر دے۔
※ انسانی ہمدردی خدا کی دین ہے۔
※ نہ تو تم وحشی بنو نہ دیوتا بلکہ انسان بنو۔
※ مقام حاصل کرنا ہے تو نسل انسانی کے سچے خیر خواہ بنو۔
※ بے کار ہے وہ انسان جس میں انسانیت نہ ہو۔
※ انسان کی زندگی کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہونا چاہیے۔
※ انسانیت کی خدمت کے لیے کوئی بھی طریقہ کار اپنایا جا سکتا ہے۔
※ جس شخص میں انسانیت نہیں اس کا کوئی مذہب نہیں۔
※ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے دل کے اندر اتر کر ان کے دکھ کا اندازہ کرے۔
※ کسی قوم کی دولت سونا چاندی نہیں بلکہ قابل انسان ہوتے ہیں۔
※ جینے کی خواہش ہے تو اچھے انسان بن کر جیو۔
※ جس انسان میں انسانیت نہیں وہ صرف جانور ہے۔
※ وہ شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جو مرنے سے پیشتر نوع انسانی کے حالات بہتر کرنے میں کوئی کردار ادا کر جائے۔

Marfat.com

- انسانیت کی بہتری کے لیے کچھ کیے بغیر ہی زندگی کا دور گزار جانا شرمندگی کی بات ہے۔
- انسانیت کی مدد نہ کرنے والا انسان کہلانے کا مستحق نہیں۔
- دوسروں کے غم سے بے خبر رہنے والا آدمی نہیں ہوسکتا۔
- انسانیت کی خدمت کرنا اور وہ بھی بے لوث انسانیت کی معراج ہے۔
- عوام میں نیک نامی حاصل کرنے کے لیے دولت سے زیادہ انسانیت کی ضرورت ہوتی ہے۔
- جو شخص انسانوں کے حقوق ادا کرسکتا ہے وہ خدا کے حقوق ادا کرنے کا بھی اہل ہوتا ہے۔
- موقع اور وقت پر احسان وسلوک کرنا ہی انسانیت ہے۔
- کچھ لوگوں میں انسانیت اور دوستی نام تک کو نہیں ہوتی۔
- اگر تم انسان ہو تو دلوں کو فتح کرنے کا فن سیکھو۔
- سب سے بڑا انسان وہ ہے جس نے انسانوں کی سب سے زیادہ خدمت کی۔
- جو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ انسانیت کی خدمت میں ہی فلاح ہے، کامیابی اس کے دروازے پر دستک دیتی ہے۔
- مخلوق کے ساتھ محبت کرنا یہ ہے کہ تم ان کی خیر خواہی کرو۔
- مذہب انسانیت کا دوسرا نام ہے۔
- شریف انسان کی تعریف کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔
- انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جن سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔
- انسان فطرتاً نیک ہے، غلط تربیت اور نامساعد حالات اسے برا بنا دیتے ہیں۔
- اخلاق وہ قوت ہے جس سے بدترین دشمن بھی زیر ہوسکتا ہے۔
- اگر تم اپنا کردار عظیم بنانا چاہتے ہو تو پہلے اپنے اخلاق کو عظیم بناؤ۔
- خلوص کی اپنی اہمیت ہے اگرچہ انسان کو پیدا ہی بھائی چارے اور رواداری کے لیے کیا گیا ہے۔

Marfat.com

- اپنا اخلاق ہر صورت میں بلند رکھو۔ ہر مذہب یہی سکھاتا ہے۔
- اخلاق کی دولت حاصل کرنے والا انسان کبھی مفلس نہیں ہوتا۔
- مخلص شخص کو ٹھکرانا خوش نصیبی ٹھکرانے کے مترادف ہے۔
- خوش اخلاقی زندگی کی جنگ میں سب سے بڑا ہتھیار ہے۔
- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا لیکن اس کا منافع بہت زیادہ ہے۔
- خلوص اور سچائی کی بنیاد پر قائم کیے گئے تعلقات پیار و محبت کا باعث بنتے ہیں۔
- حسن اخلاق سے زندگی راحت و آرام سے بسر ہوتی ہے۔ اس کو سب شعائر پر مقدم رکھو۔
- اپنے اخلاق سنوارو کیونکہ دوست اخلاق سے بنتے ہیں۔
- بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔
- ہر دانا اور اچھا شخص مخلص ہوتا ہے۔
- ایک دوسرے سے پُر خلوص انداز سے ملنے جلنے سے ہی محبت پیدا ہوتی ہے۔
- دنیا کی تمام خبیث روحوں میں خبیث ترین روح اس شخص کی ہے جس میں خلوص نہ ہو۔
- جو شخص بد خلق ہو جاتا ہے اس کے غم بڑھ جاتے ہیں۔
- خوش مزاج آدمی ٹوٹے ہوئے دل کی دوا ہے۔
- خوش مزاج وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی عطا کرے۔
- جو شخص خوش مزاج نہیں اس کو دکان نہیں کھولنی چاہیے۔
- خوش خلقی ایک ایسا پھول ہے جس کی خوشبو سے سب لوگ کھنچے چلے آتے ہیں۔
- خوش مزاجی سے امن و سلامتی حاصل ہوتی ہے اور خوش مزاج آدمی دوسروں کے دل میں جگہ پاتا ہے۔
- خوش گفتار و خوش مزاج شخص سب کا دوست ہوتا ہے۔
- جو بدمزاج ہے وہ کبھی سکون کی حالت میں نہیں ہوتا۔

Marfat.com

- بشاش انسان تمام دن کام کرسکتا ہے اور تھکان محسوس نہیں کرتا لیکن مردہ دل انسان ذرا کام کر کے اکتا جاتا ہے۔
- بدمزاج اپنوں میں بھی اجنبی ہوتا ہے اور خوش مزاج کو اجنبی بھی اپنا سمجھتے ہیں۔
- خوش مزاج آدمی امن اور سلامتی سے رہتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ آدمی نہ بتاؤں جس کو آگ پر حرام کیا گیا اور جس پر آگ حرام ہے۔ وہ نرم کلام، نرم مزاج، نرم خو اور نرم طبیعت آدمی ہے۔
- بدمزاج آدمی ہمیشہ ٹھوکریں کھاتا اور محتاج رہتا ہے۔
- خوش مزاج بننے کے لیے ضروری ہے کہ خوشگوار ماحول میں پرورش پائی ہو۔
- خوش اخلاقی ایک ایسی خوشبو ہے جو میلوں سے محسوس کی جاسکتی ہے۔
- آپ کے پاس جتنا زیادہ علم ہوگا قسمت بھی اتنی اچھی ہوگی۔
- علم حاصل کرنے سے سوچ کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔
- علم ایسی خوشبو ہے جو انسان کے ذہن کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے۔
- جو لوگ تم سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے علم حاصل کرو اور جو کم علم ہیں ان کو اپنا علم سکھاؤ۔
- علم یہ ہے کہ جو اچھی بات سنو لکھ لو، جو لکھو اسے یاد کرلو اور جو یاد کرو وہ دوستوں تک پہنچانے کی کوشش کرو۔
- تعلیم کا مقصد مثالی انسان کی تکمیل ہے۔
- وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھائے لیکن زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے۔
- علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی غربت نہیں۔
- علم ایک ایسا پودا ہے جسے دماغ کی سرزمین میں لگانے سے عقل کے پھول لگتے ہیں۔
- علم وہ ہے جس سے تمہیں راہ حق کا پتہ چلے۔
- جن لوگوں نے نہ علم حاصل کیا نہ کوئی خوبی حاصل کی وہ صرف نام ہی کے آدمی نہیں بلکہ

Marfat.com

وہ دراصل زمین پر بوجھ ہیں۔

- علم حاصل کرنے سے اگر اچھائی اور برائی کی تمیز پیدا نہ ہو تو وہ علم لا حاصل ہے۔
- جس طرح چاند کے بغیر رات ویران ہوتی ہے اسی طرح علم کے بغیر ذہن ویران و بیکار ہوتا ہے۔
- گھروں میں دولت سے چراغاں ہوتا ہے اور دماغوں میں علم سے۔
- تعلیم کے ذریعے انسان کی شخصیت نکھرتی ہے اور کردار کی تشکیل ہوتی ہے۔
- علم ایک ایسی روشنی ہے جو بھٹکے ہوئے انسانوں کو صحیح راستے پر لے آتی ہے۔
- علم سے آدمی کی وحشت اور دیوانگی دور ہو جاتی ہے۔
- ہمارا رویہ یہ ہونا چاہیے کہ ہمارے سیکھنے کے شوق کی کبھی تسکین نہ ہو۔
- دنیا میں سب سے بڑی بدبختی جہالت اور علم سے محرومی ہے۔
- علم سے بیزاری جہالت کو جنم دیتی ہے۔
- جس نے علم حاصل نہ کیا وہ یتیم ہے۔
- اگر کوئی چیز مقدار میں زیادہ ہو جائے تو اس کی قیمت گھٹ جاتی ہے لیکن اگر علم زیادہ ہو جائے تو اس کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔
- لگن سے علم حاصل کرو۔ لگن کی کمی سے علم کھو جاتا ہے۔
- جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو کہ یہی کامرانی کا پیش خیمہ ہے۔
- بچے کی جیسی تربیت کی جائے وہ ویسا بن جاتا ہے۔
- ماں باپ کا طرز زندگی سب سے مؤثر ذریعہ تعلیم ہے۔
- اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دینا ہی ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہے۔
- بچے تنقید کی بجائے تقلید سے زیادہ سیکھتے ہیں۔
- جو والدین اپنے بچے کی تربیت کو قدرت پر چھوڑ دیتے ہیں وہ انسانیت کے مجرم ہیں

Marfat.com

کیونکہ وہ اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی کرتے ہیں۔

- کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے اخلاق سے بہتر عطیہ نہیں دے سکتا۔
- والدین کی نیکیاں اور برائیاں بچوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
- بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت سب سے اچھی سرمایہ کاری ہے۔
- اخلاقی تربیت سے محروم بچے میں نیک بننے کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔
- یتیم وہ نہیں جو والدین کے سائے سے محروم ہو گیا بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو اخلاقی نگرانی سے محروم رہا۔
- اپنے بچوں کو راست بازی کا فن سکھاؤ یہ ایک خوبی ان کے لیے خوشیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔
- بچے کی تعلیم کا سب سے پہلا سبق یہ ہے کہ اسے ضدی اور خود غرض نہ بنائیں۔
- بچے کے لیے کھیل کو داتنی ہی ضروری شے ہے جتنی ایک پودے کے لیے سورج کی روشنی۔
- بچے وہ پھول ہیں جو عدم توجہ سے مرجھا جاتے ہیں۔
- باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لیے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت اچھی کرے۔
- ایک باپ کی کامیابی کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بچے اس کے آنے سے خوش ہوتے ہیں یا جانے سے۔
- بچے سے ایسا سلوک کریں کہ وہ بھی ایک انسان ہے یا انسان بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
- غیر ذمہ دار بیٹی غیر ذمہ دار بیوی ثابت ہوتی ہے۔
- جس کو بچپن میں انسانیت نہ سکھاؤ گے بڑے ہو کر اس میں بھلائی نہ ہوگی۔
- بچے کو بات بات پر ٹوکو گے تو اس کے لیے بہترین پناہ گاہ کام میں ہاتھ نہ ڈالنا ہوگی اور آخر کار وہ نکما اور غیر ذمہ دار کہلائے گا۔
- سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑی جاسکتی ہے وہ اپنا اچھا چال چلن

Marfat.com

اور بلند کردار ہے۔

- اپنے بچوں کو نیکی کی راہ دکھاؤ وہ اس پر چل کر خوش رہیں گے ورنہ اگر وہ نیک نہ بنے تو دولت کے انبار بھی انہیں خوشی نہ دے سکیں گے۔
- انسان نے جیسا بننا ہوتا ہے بچپن میں اس کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔
- تربیت تعلیم کے بغیر بھی ایک قیمت رکھتی ہے۔
- نیک اولاد وہ سرمایہ ہے جو ہمیشہ ہی کام آتا ہے۔
- اولاد کا کردار ماں باپ کی تربیت کا اشتہار ہوتا ہے۔
- نیک جوان اولاد خدا کا سب سے بڑا عطیہ ہے۔
- ماں بچے میں وہ انسانیت پیدا کر سکتی ہے جو کوئی پادری، پروہت اور پیشوا پیدا نہیں کر سکتا۔
- باپ کا کردار سو سکول ماسٹروں سے بڑا کردار ہوتا ہے۔
- بعض اوقات بچے کے بگڑنے کی وجہ ناقص یا گھٹیا مدرسہ ہوتا ہے۔

خطرناک غلطیاں:

- اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست خوبصورت اور توانا ہی رہوں گا۔
- اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔
- اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔
- ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔
- کسی کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے وقت پر مکمل کرنے کی امید رکھنا۔
- اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کی امید رکھنا۔
- آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزمانا اور ہر شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا۔
- ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔
- اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقلمند اور لائق تصور کرنا۔

Marfat.com

- ضمیر حق اور راستی کا دوسرا نام ہے۔
- زندگی ہر شخص کو عزیز ہے لیکن باضمیر انسان کے لیے عزت زندگی سے بھی زیادہ عزیز ہے۔
- نیک آدمی کو ضمیر کی آواز زیادہ پریشان کرتی ہے۔
- جب کسی فرد کو احساس ہوتا ہے کہ اس کا کوئی فعل معاشرے کے افراد کی نظروں میں مذموم سمجھا جائے گا تو وہ اسے کرنے سے ہچکچاتا ہے۔ یہی ضمیر کی آواز ہے۔
- جسے اپنا ضمیر نہیں روکتا اسے کوئی نصیحت کرنے والا بھی نہیں روک سکتا۔
- ضمیر بے داغ ہو تو انسان کو کسی سے بھی خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔
- حقیقی خوشی اس وقت ہوتی ہے جب انسان کا ضمیر مطمئن ہو۔
- آپ جب رات کو سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کا ضمیر صاف، روشن اور مطمئن ہونا چاہیے۔
- خیر و شر کا احساس ہی ضمیر ہے۔
- زندگی کا سب سے بڑا نقصان موت نہیں بلکہ سب سے بڑا نقصان زندہ انسان میں ضمیر کی موت کا واقع ہو جانا ہے۔
- جب ضمیر ملامت کرنا بند کر دے تو سمجھ لو کہ انسانیت کا جنازہ اٹھ گیا ہے۔
- ہر شخص اپنے ضمیر کو جوابدہ ہے سوائے بے حس شخص کے۔
- ضمیر کی آواز کبھی مدھم نہیں ہونے دینی چاہیے۔
- ضمیر کی عدالت دنیا کی سب سے بڑی عدالت ہے۔
- کسی قسم کے حالات میں بھی انسان کو اپنا اچھا کردار نہیں بدلنا چاہیے۔
- اپنے کردار کو اتنا بلند کر لو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر نہ کر سکیں۔
- اچھا کردار ہی کامیاب زندگی کا سنگ بنیاد ہے۔
- اپنے آپ کو پہچاننے کے لیے عام آئینوں کا سہارا مت لو بلکہ کردار کے آئینے میں خود کو پرکھو۔

Marfat.com

- کردار صاف ستھرا ہونے کے ساتھ ساتھ چمکدار بھی ہونا چاہیے۔
- کردار بلند ہوتو انسان نا مساعد حالات میں بھی سر بلند رہتا ہے، نا امید ہو کر شکست قبول نہیں کرتا۔
- اچھا چال چلن فخر وانبساط کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔
- جب تم بڑوں میں بیٹھو تو ان سے کچھ سیکھو اور جب تم چھوٹوں میں بیٹھو تو ان کو کچھ سکھلاؤ۔
- نیک کام کرتے وقت مذہب وملت کا خیال نہ کرنا۔
- جھوٹ تمام گناہوں کی ماں اور سچ سب برائیوں کا علاج ہے۔
- یاد رکھو فتح طاقت کی نہیں بلکہ صداقت کی ہوتی ہے۔
- سچا آدمی مل جائے تو اس کو غنیمت سمجھو۔
- سچے لوگوں کے چہروں پر بہار کی سی تازگی اور جھوٹوں کے منہ پر خزاں کی سی پژ مردگی چھائی ہوتی ہے۔
- جب دل میں سچائی ہو تو کردار بلند ہو جاتا ہے، کردار کے بلند ہونے سے آدمی عظیم ہو جاتا ہے۔
- ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔
- سچائی کامیابی کا سبب اور جھوٹ رسوائی کا موجب ہے۔
- دل کا سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔
- سچا شخص اگر کسی مصلحت کے تحت جھوٹ بھی بولے تو لوگ اس کو سچ سمجھیں گے اور جھوٹا اگر سچ بھی بولے تو لوگ اس کو جھوٹ سمجھیں گے۔
- سچائی ایک بہت بڑی قوت ہے جو غالب آ کر رہتی ہے۔
- دلوں کو فتح کرنے کے لیے تلواروں کی نہیں، نیک عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

Marfat.com

* جو شخص اپنی زندگی میں کوئی بھی کارنامہ انجام نہیں دیتا وہ اس دنیا میں نہ آنے کے مترادف ہے۔
* تعجب ہے اس شخص پر جو خود تو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کو پسند کریں مگر اعمال ایسے کرتا ہے کہ لوگ اس سے نفرت کریں۔
* جو کچھ آپ نے کرنا ہے وہ خیالی پلاؤ پکانے سے نہیں بلکہ عملی قدم اٹھانے سے ہوگا۔
* آدمی اپنے اعمال اور افعال ہی کی وجہ سے مشہور یا بدنام ہوتا ہے۔
* بہترین عمل دوسروں کو دینا ہے نہ کہ دوسروں سے لینا۔
* سب سے اچھا اور عملی شکر یہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دو۔
* کسی کو تکلیف نہ دو اس لیے کہ یہی سب سے بڑا گناہ ہے۔
* وہ انسان جو کوئی جرم (گناہ) کرتا ہے وہ اپنی روح کو داغ دار کر لیتا ہے۔
* بد بخت ہے وہ شخص جو خود تو مر جائے مگر اس کا گناہ نہ مرے یعنی وہ ایسا برا کام شروع کر جائے جو اس کے مرنے پر بھی جاری رہے۔
* اچھا بننا مشکل اور برا بننا آسان ہوتا ہے۔
* تمام گناہ بھلائی سے لاعلمی کی وجہ سے ہیں۔
* برا آدمی برائی کے سوا تمہیں کیا دے سکتا ہے۔
* اگر لوگ مذہب کے ہوتے ہوئے بھی اتنے برے ہیں تو اگر مذہب نہ ہوتا تو پھر کیسے ہوتے۔
* لوگ برائیوں کا رونا روتے ہیں لیکن ان برائیوں پر قابو پانے کی جدوجہد نہیں کرتے۔
* بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے۔
* آدمی کے غلط رہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے غلط عمل کا بھی کوئی نہ کوئی جواز تلاش کر لیتا ہے۔

۱۶۱۴۵۳

Marfat.com

- کتنا برا ہے وہ انسان جو اس بات کی پرواہ ہی نہ کرے کہ لوگ اسے برا کہتے ہیں۔
- جس کے اخلاق خراب ہوتے ہیں لوگ اس کی موت پر افسوس نہیں کرتے۔
- گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہتا ہے۔
- برے اعمال کا اعتراف اچھے کاموں کی ابتداء ہے۔
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
- بدی کرنے والا اگر اپنے کیے پر پشیمان نہیں ہوتا تو اسے یاد رہے کہ وہ بدی کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔
- لوگ برائی سے نہیں بلکہ برائی کے نتائج بد سے بچنا چاہتے ہیں۔
- انسان گناہ کر کے مومن رہ سکتا ہے بشرطیکہ گناہ کو گناہ سمجھے اور اس پر نادم ہو۔
- سب سے زیادہ مفلس اور تہی دست وہ ہے جس کے پاس اعمال صالح نہ ہوں۔
- اگر برائیوں کا انسداد کرنا چاہتے ہو تو خود کوئی ایسا کام نہ کرو جس کا شمار برائی کے زمرہ میں ہوتا ہو۔
- بدی کا راستہ روکو بھلائی کو راستہ مل جائے گا۔
- لوگ بیماری کے ڈر سے غذا چھوڑ دیتے ہیں لیکن عذاب جہنم کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔
- اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں فخر سے بیان کرے۔
- نیک دل لوگ گائے کی مانند ہیں جو گھاس کھا کر بھی دودھ دیتی ہے اور برا انسان سانپ کی مانند جو دودھ پلانے پر بھی ڈس لیتا ہے۔
- جو گناہ کا مرتکب ہو اسے انسان سمجھو۔ جو گناہ کر کے اترائے اسے شیطان سمجھو۔
- گھٹیا باتیں مت سوچا کرو اپنے دل و دماغ کو صاف اور واضح رکھو ورنہ تمہارے اندر کا عظیم انسان مر جائے گا۔

Marfat.com

- کتنے نادان ہیں وہ لوگ جو اس خیال سے گناہ کرتے ہیں کہ بڑھاپے میں تلافی کر لیں گے۔ بھلا ٹیڑھے درخت کو کون سیدھا کر سکتا ہے۔
- جو برا سوچتا ہے وہی برا کرتا ہے۔
- برائی کی فتح کے لیے صرف ایک چیز کی ضرورت ہوتی ہے کہ نیک لوگ کچھ نہ کریں۔
- کوئی ایسا کام چھپ کر بھی نہ کرو جس کے ظاہر ہونے سے شرمندگی حاصل ہو۔
- دوسروں کے شر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے شر سے دوسروں کو محفوظ رکھے۔
- گناہ کو چھوٹا سمجھنا، اس پر ڈھیٹ ہونا، اس پر خوش ہونا، گناہ سے بھی زیادہ خطرناک چیزیں ہیں۔
- اس بات کی کوشش کرو کہ افعال بد کا تمہارے دل میں خیال تک نہ گزرے۔
- نفاق، غرور، خودستائی، غصہ، ضد اور جہالت، یہ صفتیں ان انسانوں کی ہیں جو شیطانی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔
- برائی یہ بھی ہے کہ تم برائی کو برائی نہ سمجھو۔
- بدی کرنے والے سے میل جول رکھنا بدی پر راضی ہونا ہے۔
- کس قدر عجیب ہے یہ بات کہ آدمی کام دوزخیوں جیسے کرے اور تمنا جنت کی کرے۔
- حرام روزگار اگرچہ تمہارے گھروں اور جیبوں کو بھر دے گا لیکن تمہارے دلوں کو ایمان سے خالی کر دے گا۔
- جس شخص کے دل میں برائی سے کراہیت جنم لے وہی اصل انسان ہے۔
- آپ کا انداز گفتگو آپ کی سب سے اہم پہچان ہے۔
- بعض لوگ حسین نہیں ہوتے لیکن اپنی میٹھی زبان سے دوسروں کا دل موہ لیتے ہیں۔
- کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔

Marfat.com

- اپنی زبان سے صرف ایسی بات نکالو جو یا تو تمہیں یا پھر دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔
- عقلمند بولنے سے پہلے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔
- جس شخص نے اپنی زبان اور اپنے نفس کو قابو میں رکھا گویا اس نے سینکڑوں دلوں کو اپنے بس میں کرلیا۔
- زبان کو استعمال کرنے کے معاملہ میں جتنے محتاط رہو گے اتنے ہی کم مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- جس کی زبان درست ہوگئی اس کے سب اعمال درست ہو گئے۔
- جب آپ کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہوتو کچھ نہ کہو۔
- اچھی گفتگو اچھی ذہانت کی مظہر ہے۔
- بہترین گفتگو وہ ہے جو مختصر اور مدلل ہو۔
- قوموں کی ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ ان میں ایسے افراد جنہیں کچھ کہنا چاہیے چپ رہتے ہیں اور جنہیں خاموش رہنا چاہیے وہ بولتے ہی رہتے ہیں۔
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔
- زندگی کو یہ سمجھ کر بسر کریں کہ اس میں کچھ حصہ دوسروں کا بھی ہے۔ زندگی کے چند لمحے دوسروں کی بھلائی کے لیے وقف کر دینا بڑی نیکی ہے۔
- زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔
- زندگی ایسی گزارنی چاہیے کہ ڈائری لکھتے وقت کچھ چھپانے کی ضرورت نہ پڑے۔
- زندگی قوم کے لیے وقف کر دو ہمیشہ زندہ رہو گے۔
- زندگی اتنی چھوٹی بھی نہیں ہوتی کہ انسان کو اچھے کام کرنے کا موقع نہ مل سکے۔
- زندگی خدا نے دی ہی صرف اس مقصد کے لیے ہے کہ اچھے اور تعمیری کام کیے جائیں۔
- جدوجہد اور ہمت میں کامیاب زندگی کا راز مضمر ہے۔

Marfat.com

* زندگی ایسی گزارو جس میں خلوص، محبت اور احساس کی فراوانی ہو تا کہ گزرے ہوئے لمحوں کا نقش تمہارے ذہن پر اچھا تاثر چھوڑے۔
* جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔
* زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جا سکتی۔
* کامیاب زندگی کے لیے شرط یہ ہے کہ آپ خوش مزاج اور پر عزم ہوں اور ہمیشہ زندگی کے روشن پہلو پر نظر رکھیں۔
* بے کار ہے وہ زندگی جو اعمال حسنہ کی پونجی سے محروم ہو۔
* اچھی زندگی کا مقصد انسانی مسرتوں میں اضافہ کرنا ہے۔
* اس انداز سے جینے کا تہیہ کرو کہ جس نے تمہیں ستایا وہ نادم ہو جائے اور اسے خود احساس ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے۔
* زندگی کی خوشحالی ہمارے خیالوں کی خوبی پر منحصر ہے۔
* اپنی زندگی لوگوں کی بھلائی کے لیے وقف کر دو۔
* اچھی زندگی کا مطلب مسلسل محنت کرنا ہے۔
* اچھا کاروبار وہی ہے جو گاہکوں کی بجائے دوست پیدا کرے۔
* خرید و فروخت میں قسم سے باز رہو۔
* حساب کتاب رکھو مگر سخت گیر نہ بن جاؤ۔
* وہ شے بیچنے کی کوشش نہ کرو جسے لوگ خریدنے کی خواہش نہ کریں۔
* کاروبار میں سب سے بڑا اشتہار دیانت داری ہے۔
* جھوٹ بولنے سے رزق میں تنگی آتی ہے۔
* آدمی کو جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات بغیر تحقیق کے آگے بیان کر دے۔

Marfat.com

- خودفریبی میں مبتلا شخص کو ہر لمحہ جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔
- جھوٹے انسان کو دوہرے نقصان سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ لوگ اس کی باتوں پر یقین نہیں کرتے اور وہ لوگوں پر یقین نہیں کرتا۔
- جھوٹ کا سرا کہیں نہ کہیں جا کر پکڑا ہی جاتا ہے۔
- بہت قسمیں کھانے والا بہت جھوٹ بولتا ہے۔
- جھوٹا شخص ساری انسانیت کا مجرم ہوتا ہے۔
- سب سے پاکیزہ کمائی ان تاجروں کی ہے جو لین دین میں جھوٹ نہیں بولتے۔
- چور اور جواری توبہ کر لیتے ہیں لیکن کوئی جھوٹا سچ نہیں بول سکتا۔
- جھوٹا شخص سب سے زیادہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
- غصہ عقل کو کھا جاتا ہے، جھوٹ رزق کو کھاتا ہے۔
- جھوٹ بولنے والے کا سچ بھی جھوٹ ہوتا ہے۔
- جھوٹ ایک لعنت ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے۔
- جھوٹ مت بولو اس سے تمہارا وقار گھٹ جائے گا۔
- یہ کہنا کہ لوگ ایسا کہتے ہیں، آدھا جھوٹ ہے۔
- ایک جھوٹ بولنے سے اجتناب کا مطلب سو بار جھوٹ بولنے سے نجات۔
- احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور دانا کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔
- یا آدمیوں کی طرح سوچ کر بولو یا چوپایوں کی طرح چپ بیٹھے رہو۔
- کوڑے کی مار انسان کے جسم پر پڑتی ہے لیکن زبان کی مار روح کو تڑپا دیتی ہے۔
- بغیر سوچے سمجھے جواب کبھی نہیں دینا چاہیے۔
- ایسی باتیں منہ سے نہیں نکالنی چاہئیں جن کی وجہ سے بعد میں پچھتانا پڑے۔
- جو شخص اپنی عظمت کا ڈھول بجاتا ہے وہ ڈھول کی طرح اندر سے خالی ہوتا ہے۔

Marfat.com

- بدکلامی کے بعد پچھتاوا ہوتا ہے۔
- سخت کلامی آگ کا وہ شعلہ ہے جو ہمیشہ کے لیے داغ چھوڑ جاتا ہے۔
- سکون سے رہنا چاہتے ہو تو زبان کو زحمت کلام کم سے کم دو۔
- بے قابو زبان ڈنک بن جاتی ہے کبھی کسی کے لیے اور کبھی اپنے لیے۔
- دو باتیں خلاف عقل ہیں۔ بولنے کے وقت چپ رہنا اور چپ رہنے کے وقت بولنا۔
- زبان وہ درندہ ہے کہ کھلا چھوڑ دو تو کاٹ لے۔
- ایک خوبی ایسی ہے کہ اگر کسی شخص میں موجود ہو تو اس کے تمام عیب چھپ جاتے ہیں وہ خوبی ہے زبان پر قابو۔
- زیادہ باتونی شخص پڑھنے کی طرف کم توجہ دیتا ہے۔
- زبان کو استعمال کرنے کے معاملہ میں جتنے محتاط ہو گے اتنے ہی کم مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- بولنے اور بات کرنے میں کیا فرق ہے؟ بے وقوف بولتا ہے عقلمند بات کرتا ہے۔
- طویل گفتگو دیوانگی اور مختصر گفتگو حکمت کی دلیل ہے۔
- باتونی خلوص اور محبت سے عاری ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر اپنا ذاتی مفاد رہتا ہے۔
- بدزبان تعلیم یافتہ شخص کی صحبت سے خوش اخلاق جاہل کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔
- تلوار کا زخم تو مندمل ہو سکتا ہے مگر زبان کے لگے ہوئے چرکے ناسور بن کر رستے رہتے ہیں۔
- زبان اپنی مٹھاس سے دشمن کو دوست اور اپنی تلخی سے دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔
- زبان گوشت کا کمزور لوتھڑا ہے لیکن مار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
- وہ شخص جس کی زبان کٹی ہو اور کسی کونے میں بہرا گونگا پڑا ہو اس شخص سے اچھا ہے جس کی زبان اس کے قابو میں نہ ہو۔

Marfat.com

* لوگوں میں سے وہ شخص زیادہ برا ہے جس کی بد گوئی سے بچنے کے لیے لوگ اسے ملنا چھوڑ دیں۔
* مصیبت آدمی کے کلام کے ساتھ وابستہ ہے۔
* گلے اور شکوے کرنے سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرو۔
* تلخ لہجہ تلوار کا اثر رکھتا ہے۔
* باتونی انسان عملی انسان نہیں ہوتا۔
* زیادہ بولنے سے انسان کی عقل مفلوج ہو جاتی ہے۔
* کچھ لوگ کم سوچتے ہیں اور زیادہ بولتے ہیں۔
* کم عقل زیادہ بولنے کے بعد گھاٹے میں چلے جاتے ہیں اور پھر پچھتاتے ہیں۔
* اگر آپ کے پاس کافی علم ہے تو ضرور بولیں اور عقل کا تقاضا یہ بھی ہے کہ دوسروں کی بات سننے کی عادت بھی اپنائیں۔
* اپنی زبان سے اپنی خوبیاں بیان مت کرو۔
* جہاں تک ہو سکے کسی سے بحث نہ کرو۔
* ایک غیر ضروری بحث کسی بھی عزیز ترین دوست رشتہ دار کو جدا کر سکتی ہے۔
* اپنے سے مختلف خیالات رکھنے والے کو خوشگوار انداز کے ساتھ دلائل سے قائل کرو نہ کہ زور اور شور سے۔
* مخالف کو بھی نرمی سے سمجھاؤ۔ قلب کی فطرت ہی ایسی ہے کہ وہ محبت سے رام ہو سکتا ہے۔
* نا اتفاقی اور تکرار میں سب سے پہلے سچائی کا گلا گھونٹا جاتا ہے۔
* اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو لطیف انداز میں پیش کرو۔
* تبادلہ خیال علم حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
* جنٹلمین وہ آدمی ہوتا ہے جو دوسروں سے اس خوبصورتی سے اختلاف کرتا ہے کہ وہ اس

Marfat.com

کی بات کا برا نہیں مانتے۔

- لا جواب کرنا اچھا ہے اور قائل کرنا اس سے بھی اچھا ہے۔
- سمجھ دار لوگ بحث نہیں کرتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ سوائے آپس میں رنج پیدا ہونے کے اس سے مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوا کرتا۔
- زوردار الفاظ اور تلخ کلامی کمزور استدلال کی دلیل ہے۔
- سمجھ دار آدمی اپنی بیوی کے ساتھ بحث میں کامیابی حاصل نہیں کرتے۔
- دانا لوگ احمقوں سے کبھی تکرار نہیں کرتے۔
- چاہے تم سڑک پر جا رہے ہو یا بحث کر رہے ہو جہاں سرخ بتی نظر آئے رک جاؤ۔
- کسی سے فضول بحث کرنے کی بجائے بہتر ہے کہ دوسروں کے معقول دلائل کو غور سے سنا جائے۔
- دنیا کی دو چیزوں سے پرہیز کرو، ایک تو کسی جاہل سے دشمنی کرنا اور دوسرے کسی ان پڑھ سے بحث کرنا۔
- جو شخص ہر چیز کو بے یقینی کی نظر سے دیکھتا ہے وہ موقع ملنے پر ہیرے کو بھی پتھر سمجھ کر پھینک دیتا ہے۔
- جو بد فطرت ہوتے ہیں شک ان کا اوڑھنا بچھونا ہوتا ہے۔
- جس دروازے سے شک اندر آتا ہے محبت و اعتماد اس دروازے سے باہر نکل جاتے ہیں۔
- بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو ورنہ تمہیں دنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے گا۔
- وہ شخص سچ مچ عقلمند ہے جو غصہ کی حالت میں بھی بری بات منہ سے نہیں نکالتا۔
- جس کی طبیعت میں غصہ زیادہ ہو وہ اکثر غم اور مصیبت میں مبتلا رہتا ہے۔
- غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

Marfat.com

- کسی کے غصے میں کہے ہوئے الفاظ مت بھولو۔
- ایمان دار غصہ بھی جلد ہوا کرتا ہے اور راضی بھی جلد ہوا کرتا ہے۔
- وہ شخص کیوں کر آپ سے پیار کر سکتا ہے جس کو آپ پیار نہیں کرتے کیونکہ دونوں انسان ہیں۔
- کینہ رکھنے سے اپنے ہی دل کے زخم ہرے رہتے ہیں۔
- بغض وکینہ اس طرح پیدا ہو جاتا ہے جس طرح محبت ہو جاتی ہے۔
- سب سے زیادہ کینہ اس شخص کے دل میں ہوتا ہے جو بہت جھگڑے، بکھیڑے اور مباحثے کرتا ہے۔
- جھگڑے میں کودنا آسان ہے لیکن نکلنا بہت مشکل۔
- یہ جھگڑے ہی ہیں جن کے باعث ہم اپنی عبادات ضائع کر دیتے ہیں۔
- انسان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ اپنی آدھی زندگی تنازعات میں گزار دے۔
- جھگڑے بھی بچوں کی طرح ہوتے ہیں ان کو پالتے رہو تو یہ بڑے ہو جاتے ہیں۔
- ہمیشہ جھگڑے کے پہلو سے گریز کرنا چاہیے۔
- کسی سے اس طرح جھگڑا نہ کرو کہ مصالحت کی گنجائش ہی نہ رہے۔
- جو بات مسائل پیدا کر رہی ہو اسے ختم کر دینے میں ہی بہتری ہے۔
- جس گھر میں بھائی چارہ نہیں اور افراتفری رہتی ہے وہ گھر آج نہیں تو کل برباد ہو جائے گا۔
- جھگڑے اکثر غلط فہمی سے شروع ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنا بکرا حاصل کرنے کے لیے مقدمہ بازی کرتا ہے وہ اپنی گائے کھو دیتا ہے۔
- جھگڑا بہت زیادہ بڑھ جائے تو پھر یاد تک نہیں رہتا کہ معاملہ کیا تھا۔
- آدمی کی عزت اس میں ہے کہ جھگڑے سے باز رہے لیکن بے عقل انسان چھیڑ چھاڑ جاری رکھتا ہے۔

Marfat.com

- جھگڑے اور مقدمہ بازی سے دور ہی رہنا چاہیے۔
- جھگڑے کو پیشتر اس کے کہ تیز ہو جائے، چھوڑ دو۔
- معمولی بات پر الجھ پڑنا کتوں اور بلیوں کی نشانی ہے۔
- لڑاکا کے چار کان یعنی لڑنے والی عورت ہر طرف اپنی نگاہ اور ہر بات پر دھیان رکھتی ہے تاکہ لڑنے کے لیے کوئی نہ کوئی بہانہ مل جائے۔
- پرانے حساب نئے جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔
- وہ جو دوسروں پر انحصار کرتے ہیں ان کی تقدیر پھوٹ جاتی ہے۔
- قسمت کی دیوی باہمت لوگوں پر ہی مہربان ہوتی ہے۔
- قسمت کردار سے بنتی ہے۔
- محنت کی چابی سے ہی قسمت کا تالا کھلتا ہے۔
- جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تقدیر ہی سب کچھ ہے زندگی میں ہمیشہ ناکام رہتے ہیں۔
- بدقسمتی ایک بہتان ہے جو ناسمجھوں کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
- دوسروں کے غموں کو خوشیوں میں تبدیل کر دینا ہی اصل خوش قسمتی ہے۔
- بے ادبی کرنے سے بدنصیبی آتی ہے۔
- اچھی تدبیر قسمت کا رخ بدل دیتی ہے۔
- تقدیر پر یقین رکھو اور تدبیر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔
- اپنی عادتیں تبدیل کر لو۔ قسمت خود بخود بدل جائے گی۔
- اگر تم اچھے نوکر کی تلاش میں ہو تو پہلے اچھا مالک بننے کا فن سیکھو۔
- ستائے ہوئے ملازم کو جب بھی موقع ملتا ہے وہ اپنا حساب صاف کر لیتا ہے۔
- اچھا ملازم وہ ہوتا ہے جس کا معاوضہ بھی اچھا ہوتا ہے۔
- سرکاری ملازم بننے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ خود کو رشوت خور بھی ضرور بنا لیا جائے۔

Marfat.com

- اگر ملازم کا خیال نہیں رکھو گے تو وہ اپنا خیال خود رکھنے لگے گا۔
- دوسروں سے جو کام لینا چاہتے ہو تو اس طرح لو کہ وہ خوش ہو کر کام کرے۔
- نوکر سے دوستانہ اور مشفقانہ انداز تو ضرور ہونا چاہیے لیکن بے تکلفانہ نہیں ہونا چاہیے۔
- اپنے ملازم سے راز کہنا اسے مالک بنانے کے مترادف ہے۔
- تین آدمی قابل رحم ہیں: (۱) وہ نیک دل جو کسی بد کے تابع ہو۔ (۲) وہ صاحب عقل جس کا آقا جاہل ہو۔ (۳) وہ سخی جو کسی کا دست نگر ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے بے شمار عقائد ہوں مگر وہ پھر بھی مذہب پر عمل نہ کرے۔
- قابل رحم ہے وہ شخص جو اچھی باتوں، اچھے لوگوں اور اچھی راہوں سے چڑتا ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جو بے شمار فرقوں اور برادریوں میں بٹ جائے اور ہر چھوٹے سے چھوٹا فرقہ اور برادری اپنے آپ کو ایک پوری قوم سمجھنے لگے۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کا دانشور لومڑی ہو جس کا فلاسفر شعبدہ باز ہو اور جس کا آرٹ نقالی ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جو ذات برادری کی تقسیم کو مذہب کی طرح مقدس سمجھتی ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جو محتاجوں کی سی زندگی بسر کر رہی ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس میں غریب سسک سسک کر جیتے ہوں اور تڑپ تڑپ کر مرتے ہوں۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جہاں غنڈہ گردی بہادری کا پیمانہ بن گئی ہو۔
- قابل رحم ہے وہ شخص جس کے مشورہ دینے والے جاہل ہوں۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جو غنڈے کو ہیرو بنائے۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس قوم کو بنانے کی کوشش ہی نہ کی گئی ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے افراد کا زندہ رہنا بہت مشکل ہو گیا ہو۔

Marfat.com

- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے گنتی کے کچھ افراد کے سوا باقی سب افراد کی زندگی ایک دکھ بھری داستان ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جہاں انسانیت بستر مرگ پر اور قانون و انصاف عالم نزاع میں ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جہاں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا اصول چل رہا ہو۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جہاں مخلوق تو مٹے جا رہی ہو لیکن عادلانہ نظام کی کوئی امید پیدا نہ ہو رہی ہو۔
- عدل کے بغیر ملک ویران اور اجاڑ ہو جاتے ہیں۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے حکمران اپنے عوام کو پسماندہ رکھنے کی سازش کر چکے ہوں۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے مسائل کا حل ڈھونڈنے والے ابھی پیدا ہی نہ ہوئے ہوں۔
- قابل رحم ہے وہ قوم جس کے بے شمار افراد اپنی قوم کی ترقی کے بجائے اپنی موت کی دعائیں مانگنے پر مجبور ہو چکے ہوں۔
- جس معاشرہ میں عدل نہیں ہوگا اس میں کبھی استحکام نہیں آ سکتا۔
- ہمدردی سے ہی ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔
- ہمدردی ایک ایسی طلائی چابی ہے جو دوسروں کے دلوں میں چاہت کے دروازے کھول دیتی ہے۔
- دنیا میں سب سے زیادہ ہمدرد اس شخص کے ہوتے ہیں جو خود دوسروں سے ہمدردی کا برتاؤ کرتا ہے۔
- انسان کی اس سے بڑی بدبختی اور کیا ہے کہ اسے کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا موقع ملے اور وہ نہ کرے۔
- لوگوں سے اس طرح میل جول رکھو کہ اگر مر جاؤ تو لوگ تمہارے لیے روئیں اور زندہ رہو تو تم سے ملنا چاہیں۔

Marfat.com

- زندگی کی جدوجہد میں جتنے زیادہ لوگوں کی ہمدردی اور مدد مل سکے تو جیت حاصل کرنے کے مواقع اتنے ہی بڑھ جاتے ہیں۔
- ہم اس دنیا میں ایک دوسرے کے مسائل کم کرنے کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔
- ہمارے زندہ رہنے کا فائدہ ہی کیا ہے اگر ہم ایک دوسرے کے حالات کی تلخی کم نہ کرسکیں۔
- سخاوت دشمنوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے اور بخیل خود اپنی اولاد کو دشمن بنا دیتا ہے۔
- بخیل خواہ دولت مند ہو رسوا ہوگا اور سخی چاہے غریب ہو عزت دار ہوگا۔
- جو دروازہ غریبوں کے لیے نہیں کھلتا وہ ڈاکٹر کے لیے کھلتا ہے۔
- سخی کو سخاوت کرتے وقت جو خوشی ہوتی ہے اس کا اندازہ بخیل کبھی بھی نہیں کرسکتا۔
- سخاوت وہ صفت ہے جو سخی کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑا انعام ہے۔
- اہل سخاء سے سوال کی ضرورت پیش نہیں آتی وہ حاجت مندوں کی از خود مدد کرتے ہیں۔
- بغیر سوال کے عطا کردینا جوان مردی ہے۔
- یہ بھی سخاوت و بخشش میں شامل ہے کہ لوگوں پر ظلم نہ کیا جائے۔
- اپنے وفادار دوست کے وفادار دوست بن جاؤ اور اس کی دوستی کا حق ادا کرو۔
- جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تنہائی بہتر ہے۔
- دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے ہرگز دوستی نہیں کرنی چاہیے۔
- احسان کرکے بھول جانے والا ہی دوستی کے قابل ہے۔
- جس شخص کے دوست بدکردار ہوں اس کو سانپوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- دوستی آپ کو یہ اختیار نہیں دیتی کہ آپ اپنے دوستوں کو برے لفظوں سے یاد کریں۔
- اس شخص سے دوستی کرو جو نیکی کرکے بھول جائے اور جو حق اس پر ہو وہ ادا کرے۔
- ایک زمانے کی پرکھ کے بعد ہی دوست دوست بنتے ہیں۔
- سچی محبت ایک نایاب شے ہے لیکن سچی دوستی اس سے بھی نایاب ہے۔

Marfat.com

- یقین جانو کہ جس شخص کے گہرے تعلقات رکھنے والے دوست اچھے ہیں وہ خود بھی ضرور اچھا ہوگا۔
- دوست کی کبھی تضحیک نہیں کرنی چاہیے یہاں تک کہ ہنسی مذاق میں بھی نہیں۔
- صرف دوستی ہی وہ پھول ہے جس میں کانٹے نہیں ہوتے۔
- دوست وہ ہے جس کے پاس بیٹھ کر آپ کو حقیقی خوشی ہو اور آپ لطف اندوز ہوں۔
- جس طرح نئی چیزیں ہی بہترین خیال کی جاتی ہیں اسی طرح پرانے دوست ہی بہترین دوست ہوتے ہیں۔
- جس کو ایک مدت میں دوست بنائیں مناسب نہیں کہ اس کو ایک لمحہ میں رنجیدہ کر دیں۔
- ہر ایک شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا غلطی ہے۔
- اپنے دوستوں کے انتخاب میں بہت ہوشیاری سے کام لو کیونکہ دوست زندگی کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔
- دوست کے غم کو اپنا غم اور دوست کی خوشی کو اپنی خوشی جاننا چاہیے۔
- جس سے دوستی کرو اس کی برائیاں نہ ہی سنو اور نہ ہی کسی اور سے کہو۔
- دوست کو آسانی سے کھویا جا سکتا ہے پایا نہیں جا سکتا۔
- نا قابل اعتماد دوستوں سے تنہائی بہتر ہے۔
- اچھا دوست کھو دینا خود کو کھو دینا ہے۔
- آپ کی ترقی میں جو امداد ایک سچا دوست دے سکتا ہے وہ کوئی اور نہیں دے سکتا۔
- اگر تمہارے دوست ایسے ہیں جو تمہاری غلط تعریف کی بجائے تمہیں تمہاری غلطیوں سے آگاہ کرتے ہیں تو تم عقلمند ہو کہ تم نے اچھے دوستوں کا انتخاب کیا۔
- مخلص دوست اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمت ہیں۔
- دوست وہی ہے جس پر یقین ہو۔

Marfat.com

- اوباش یاروں والا بربادی کا منتظر رہے۔
- جو اپنے فرض کا دوست نہیں وہ کسی کا دوست نہیں ہو سکتا۔
- دوستوں کے ساتھ اتنا اخلاص رکھو کہ معمولی اختلاف پر زوال پذیر نہ ہو۔
- عقلمند کی دوستی اختیار کرو اس میں فائدے بہت ہیں۔
- انسان خود اچھا ہو تو اسے دوست بھی اچھے ملتے ہیں۔
- دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔
- جس نے سچا دوست پالیا اس نے بہشت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت پالی۔
- عقلمندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں۔
- ممکن نہیں کہ آدمی جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا ہی نہ بنے۔
- بدنیت لوگوں سے بچو کہ ان کی صحبت سے سوائے رنج کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔
- اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو آپ کے افعال میں بھی ان کے افعال کا رنگ پیدا ہوگا۔
- کسی بے جان دیوتا کے آگے سو سال عبادت کرنے سے بہتر ہے کہ چند لمحے کسی حقیقی انسان کی صحبت میں گزار لو۔
- کسی بھی صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اور یہ اثر ہمیشہ غیر محسوس طریقہ سے سرایت کر کے رگ و پے میں اتر جاتا ہے۔
- نیک آدمی کی صحبت دل کو تر و تازہ کر دیتی ہے۔
- جو فاسقوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھتا ہے وہ گناہ کرنے میں دلیر ہو جاتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ عالموں کی مجلس میں بیٹھو اور داناؤں کی باتیں غور سے سنو۔
- جو شخص بروں کی صحبت میں بیٹھتا ہے کبھی سکھ نہیں پاتا۔
- انسان کے لیے اچھی صحبت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔
- دانا افراد کی صحبت امراض عقلی کے لیے حد درجہ مفید ہے۔

Marfat.com

- جوشخص احمق کی صحبت میں رہے وہ بھی احمق بن جاتا ہے۔
- جس میں ذرا سی بھی بدعت ہو اس کے ساتھ بیٹھنے سے بچو کہ اس کی شامت تمہاری طرف لوٹے گی۔ایک مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔
- جو عالموں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے وہ پرہیزگار بن جاتا ہے۔
- اچھی خوبیوں والے لوگوں کے ساتھ تعلق رکھو۔
- بروں کی صحبت اچھوں سے بدگمان کر دیتی ہے۔
- جو بدوں کی صحبت میں بیٹھے اگرچہ ان کی عادات اختیار نہ کرے برا ہی کہلائے گا۔
- جو کوئی دوسروں کا ادب نہیں کرتا،کوئی دوسرا بھی اس کا ادب نہیں کرتا۔
- جو اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ اپنی ساری دولت گویا اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔
- جس راز کا چھپانا ضروری ہو اسے سچے دوست کے سامنے بھی نہ کہو کیونکہ اس کے بھی دوست ہوں گے اور وہ تمہارا راز انہیں بتا دے گا۔
- جب رازوں کے محافظ زیادہ ہو جائیں تو راز جلدی فاش ہو جاتے ہیں۔
- بری عادات کی طاقت کا اندازہ تب ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔
- عادت انسان کے ماتحت نہیں ہوتی بلکہ انسان عادت کے ماتحت ہوتا ہے۔
- پہلے پہل عادتیں مکڑی کے جالوں کی طرح ہوتی ہیں پھر زنجیر بن جاتی ہیں۔
- ایک بری عادت اپنانے سے مزید بری عادتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- خراب عادتیں بھی اسی طرح بڑھتی اور پھولتی ہیں جیسے چشموں سے ندی اور ندی سے دریا۔
- عادت پر اگر کنٹرول نہ کیا جائے تو یہ جلد ضرورت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
- عادت کی زنجیریں دیکھنے میں معمولی نظر آتی ہیں لیکن رفتہ رفتہ مضبوط ہو جاتی ہیں کہ تمام زندگی توڑے نہیں ٹوٹتیں۔
- بد عادات کا اپنانا آسان،نباہنا مشکل اور چھوڑنا ناممکن ہے۔

Marfat.com

- سستی ایسی دھیمی چال چلتی ہے کہ مفلسی جلد ہی اسے پکڑ لیتی ہے۔
- آج نہیں کل، یہ کاہلی اور ٹال مٹول سے کام لینے والوں کا نعرہ ہے۔
- جس طرح غیر مستعمل لوہا زنگ آلود اور ٹھہرا ہوا پانی گدلا ہو جاتا ہے اسی طرح کاہلی اور بے کاری دل کے تمام حوصلے پست کر دیتی ہے۔
- نکمے پن، کاہلی اور بے عملی کو سرگرمی، دوڑ دھوپ اور مستعدی کی طاقتوں کی مدد سے اپنی زندگی سے مار بھگاؤ۔
- دس میں سے نو حصہ برائیاں اور تکالیف صرف سستی سے پیدا ہوتی ہیں۔
- بعض لوگ کچھ کرنا نہیں چاہتے اور اس عادت کے باعث کچھ بن بھی نہیں پاتے۔
- سستی اور کاہلی کی زندگی قبل از وقت موت ہے۔
- ٹال مٹول کرنے والے وقت کے سب سے بڑے چور ہوتے ہیں۔
- کام چوری کی عادت ڈالنا خود پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔
- جو سستی کا شکار ہو جاتا ہے وہ انتہا درجے کا حاسد بھی بن جاتا ہے۔
- محنت میں عظمت ہے جبکہ کاہلی اپنے چاہنے والوں کو صرف محتاجی اور ذلت کا تحفہ پیش کرتی ہے۔
- زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔
- غلطی کو غلطی جان کر بھی اس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کرتا ہے۔
- غلطیوں کو تسلیم کرنا کمزوری کی علامت نہیں ہوا کرتا۔ کیا ہم سب ہی غلطیاں نہیں کرتے؟
- جب بھی اپنی غلطی کا احساس ہو تو فوری طور پر اصلاح احوال کر لینی چاہیے کیونکہ انسان غلطیوں ہی سے سیکھتا ہے۔
- غلطی مان لینے سے آدمی کا ذہنی بوجھ کم ہو جاتا ہے۔
- اگر تم اپنی گزشتہ غلطیوں سے سبق حاصل نہیں کرتے تو تم بہتر زندگی نہیں گزار سکتے۔

Marfat.com

- اگر تم غلطی کو تسلیم کر لو گے تو کبھی کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو گے۔
- جو یہ نہ مانے کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے وہ ایک غلطی کے بعد دوسری غلطی کرتا ہے۔
- اگر تم سیکھنا چاہو تو ہر غلطی تمہیں سبق دے سکتی ہے۔
- جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ سمجھ لے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔
- تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعث اصلاح ہے جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے۔
- ملامت کے لہجے میں نصیحت مت کرو۔
- دوسروں کے حال پر غور کرنے سے نصیحت حاصل ہوتی ہے۔
- اچھی باتوں کو قبول نہ کرنا بدنصیبی کی علامت ہے۔
- جب برے اخلاق کے خلاف کوئی نصیحت کرتا ہے تو اس کا شکرگزار ہونا چاہیے۔
- نصیحتیں تو بہت سے لوگ سنتے ہیں لیکن ان سے فائدہ ذہین لوگ ہی اٹھا سکتے ہیں۔
- اولاد کو ان کی غلطی پر اس طرح نہ ٹوکو کہ انہیں ضد پیدا ہو جائے۔
- خوش نصیب ہے وہ جو دوسروں سے نصیحت پکڑے۔
- دنیا کے عظیم لوگوں میں ایک قدر مشترک پائی جاتی ہے کہ وہ وقت ضائع نہیں کرتے۔
- ہر عظیم انسان اس متعصب اور تنگ نظر دنیا میں نیا خیال، نئی سوچ اور نیا انداز فکر لے کر آتا ہے۔
- کچھ لوگ پیدا ہی عظیم ہوتے ہیں اور کچھ اپنی جدوجہد اور کارناموں کی بدولت عظمت حاصل کر لیتے ہیں۔
- یہ قربانیاں ہوتی ہیں جو آدمی کو بڑا آدمی بناتی ہیں۔
- جس طرح بڑی بڑی صداقتیں نہایت سادہ ہوتی ہیں اسی طرح بڑے بڑے آدمی بھی نہایت سادہ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

- درخت تمام گرمی خود برداشت کر لیتا ہے اور دوسروں کو سایہ فراہم کرتا ہے۔
- بڑا وہ ہے جو مصیبتوں میں گھر جانے کے باوجود سچائی کو نہ چھوڑے۔
- انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔
- عظیم انسان کی تعریف یہ ہے کہ وہ پہلے خود دوسروں کے لیے مثال بنتا ہے پھر دوسروں کو تقلید کی دعوت دیتا ہے۔
- انسان کی عظمت اس میں ہے کہ غرور نہ کرے اور باوجود بڑا ہونے کے اپنے آپ کو بڑا خیال نہ کرے۔
- خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا کردار بلند ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ درگزر سے کام لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے۔
- قومیں درسگاہوں میں پروان چڑھتی ہیں اور اگر تباہ ہوتی ہیں تو وہیں تباہ ہوتی ہیں۔
- جب تک ہر شخص اپنے فریضہ کو ادا کرنے کا عزم نہ کرے قوم ترقی نہیں کر سکتی۔
- مہذب قومیں کبھی انسانیت اور اخلاق کے لبادے کو تار تار کر کے حیوانیت میں تبدیل نہیں ہوا کرتیں۔
- قومی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ بددیانتی ہے۔
- جس قوم میں غدار پیدا ہونے لگیں اس قوم کے مضبوط قلعے بھی مٹی کے گھروندے ثابت ہوتے ہیں۔
- اس قوم کی برائی کبھی ختم نہیں ہو سکتی جس کے رہنما بددیانت ہو جائیں۔
- جاہل قومیں آسانی سے ڈکٹیٹر شپ کے تابع ہو جاتی ہیں۔
- جس قوم کی انسانی قدریں جتنی بلند ہوں گی وہ قوم اتنی ہی عظیم ہو گی۔
- جس قوم کے ادیب اور رہنما جتنے حساس اور باعمل ہوں گے وہ قوم اتنی ہی جلد غفلت

Marfat.com

سے اٹھ کر تازہ دم ہو کر قوموں کی دوڑ میں کوئی اچھا مقام حاصل کرے گی۔

- جس قوم کا اچھا سوچنے والے کم ہوں انہیں تو ہر صورت موت آنے سے پہلے بہت کچھ کر گزرنا چاہیے۔
- اقوام کی قسمت اس کے افراد کے کردار پر مبنی ہوتی ہے۔
- کسی قوم میں باہمی احترام کے اٹھ جانے سے بڑا قحط اور کیا ہو سکتا ہے۔
- اقوام جن کی رہنمائی چھوٹے دماغوں، چھوٹے دلوں سے ہوتی ہے انہیں اپنے آپ کو صدموں آفتوں اور خاتمہ کے لیے تیار رکھنا چاہیے۔
- قوموں کے اچھے دن ان کے اچھے اعمال سے آتے ہیں۔
- جاہل قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔
- ہر قوم کو ویسی ہی حکومت نصیب ہوتی ہے جس کی وہ مستحق ہوتی ہے۔
- جو قوم وقت کی قدر نہیں کرتی اور اس میں نظم ونسق کا فقدان ہو اس قوم کا ترقی کرنا مشکل ہے۔
- جب کوئی قوم مستقبل اور اپنی صلاحیتوں کی طرف سے مایوس ہو جائے، اپنے آپ پر اسے اعتماد نہ رہے تو وہ ذلت کی گہرائیوں میں گر جاتی ہے۔
- حکومت کی خرابی تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔
- معاشرے کی الجھنیں اور برائیاں انسانوں کی بری فطرت کے باعث پیدا نہیں ہوتیں بلکہ بری حکومتیں انہیں پیدا کرتی ہیں۔
- جہاں معیار دولت ہو وہاں عوام پر انصاف سے حکومت نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی عوام خوشحال اور آسودہ ہو سکتے ہیں۔
- حکومت واقتدار غلط طریقے سے استعمال ہو تو خدا کی لعنت ہے اور صحیح طریقے سے استعمال ہو تو اس کی بہت بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

- اگر کسی قوم کو پرکھنا ہے تو اس قوم کے سیاست دانوں کے کردار کو پرکھو۔
- بددیانت لیڈر اپنی قوم کے حق میں جلاد سے بدتر ثابت ہوتا ہے۔
- جو حکومتیں اپنی ساری توانائی خود اپنے استحکام پر صرف کر دیتی ہیں اور عوام کو مستحکم نہیں کرتیں، عدم استحکام کا شکار ہو جایا کرتی ہیں۔
- بھیڑیا صفت لیڈر قوم پرستی کے نام پر اپنے مفادات کی خاطر قوم کی ہلاکت سے قطعی نہیں ہچکچاتا۔
- اگر سربراہ شیروں جیسا ہو تو بھیڑوں جیسی رعایا کو بھی فتح و کامرانی تک لے جاتا ہے لیکن اگر سربراہ بھیڑوں جیسا ہو تو وہ شیروں جیسی قوم کو بھی بھیڑ بنا دیتا ہے۔
- بہترین سیاست خدمت ہے۔
- اصول کے بغیر سیاست گناہ کبیرہ کی حیثیت رکھتی ہے۔
- تمہارے اچھے حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں اور برے وہ ہیں جنہیں تم برا سمجھو، تم ان پر لعنت بھیجو اور وہ تم پر۔
- مملکت کی باگ ڈور نیک، قابل اور انصاف پسند تربیت یافتہ دانشوروں کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے۔
- جو شخص بھی اپنے وطن اور قوم کے لیے سوچتا ہے اسے حکومت کو تنقیدی نگاہ سے دیکھنے اور پرکھنے کا پورا حق حاصل ہے۔
- ظلم کی رات خواہ کتنی ہی لمبی کیوں نہ ہو سویرا ضرور ہوتا ہے۔
- حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے۔ باطل کا پیروکار کبھی عزت نہیں پاتا چاہے چانداس کی پیشانی پر نکل آئے۔
- جو چیز ظلم اور بے انصاف طریقے سے حاصل ہو وہ زہر کی مانند ہے۔
- انسانیت کے خلاف اٹھنے والے قدم کو ظلم کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

❋ جس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور جس کا دل سخت ہو جاتا ہے وہ دنیا کی برائیوں میں ڈوب جاتا ہے۔

❋ اپنی لمحہ بھر کی خوشی کے لیے دوسروں کے لبوں کی مسکراہٹ مت چھینو۔

❋ ظالم کے سامنے کوئی حجت نہیں چلتی۔

❋ اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی خوشی کو خاک میں نہ ملاؤ۔

❋ جانوروں سے بھی پیار کرو اور ان پر ظلم مت کرو۔

❋ بعض بے حس لوگ اپنی خوشیوں کے لیے دوسروں کے ارمانوں کا خون کر دیتے ہیں۔

❋ ظلم وہی لوگ کرتے ہیں جو قدرت، قوت، ثروت، امارت اور ریاست حاصل کرنے کے بعد خدا اور اس کے قانون کو بھلا دیتے ہیں۔

❋ ظالم کی موت پر ملول ہونا بھی ظلم میں شامل ہے۔

❋ قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہو گی جس نے اپنی دنیا بنانے کی خاطر دوسروں کی دنیا برباد کر ڈالی۔

❋ ایسے امیروں اور بادشاہوں سے جو ظالم اور فاسق ہوں میل جول نہ رکھو۔ ان کو سلام نہ کرو بلکہ ان کی طرف دیکھو تک نہیں۔

❋ ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔

❋ ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔

❋ اپنا جائز حق لینے میں کبھی کوتاہی نہ کرو اور دوسروں کے حق غصب نہ کرو۔

❋ بدمعاش اور شریر آدمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا درحقیقت بدخواہی ہے اور آئندہ نسلوں کے واسطے کانٹے بونا ہے۔

❋ انسان کی سب سے بڑی ذلت یہ ہے کہ وہ باطل کو طاقتور دیکھ کر اس کا ہاتھ بندھا غلام بن جائے۔

Marfat.com

❋ ظالم آزاد ہیں اور مظلوم سے یہ مطالبہ کرنے کی خواہش ہے کہ وہ آنسو بہانے کے حق سے دستبردار ہو جائے۔

❋ جب وسائل والے لوگ نڈر ہو کر سماجی زیادتیاں کرنے لگتے ہیں تو بے چین لوگوں کی تعداد بڑھنے لگتی ہے۔

❋ مکاری ہمیشہ کے لیے غلبہ حاصل نہیں کر سکتی۔

❋ ظالم مکار ہوتا ہے، ذہین نہیں ہوتا۔

❋ جہاں ظلم ہو وہ ملک انسانوں کے رہنے کے قابل نہیں ہوتا۔

❋ اگر مٹانا چاہتے ہو تو تکبر کو مٹاؤ۔

❋ متکبروں کے پاس جا کر اپنی انسانیت کا خون مت کرو۔

❋ متکبر انسان ایک ایک کر کے سب سے نفرت کرتا جاتا ہے۔

❋ ''تکبر'' خوش پوشی اور اچھی حالت رکھنے کا نام نہیں بلکہ لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔

❋ انسان پاگل نہ ہو تو غرور کے علاوہ اس کی ہر بیماری کا علاج ممکن ہے۔

❋ غصہ تھوڑی دیر کی اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے۔

❋ مغرور شخص کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

❋ کسی آدمی کو جب اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ برا ہو جاتا ہے۔

❋ دولت کے نشے میں مدہوش مغرور آدمی سب سے زیادہ دکھ غریبوں کو دیتا ہے۔

❋ نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

❋ دنیا میں وہی لوگ سر بلند رہتے ہیں جو تکبر اور غرور کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔

❋ جب کسی کے زوال کے دن آتے ہیں تو وہ غرور کا شکار ہو جاتا ہے۔

❋ جس میں عقل کی کمی ہوتی ہے وہی زیادہ تکبر کرتا ہے۔

Marfat.com

- تکبر اور شرافت کا کوئی میل نہیں۔
- تکبر نے شیطان کو ذلیل کیا اور وہ ہمیشہ کے لیے لعنتی ہوا۔
- غموں کی مثال بچوں کی مانند ہے۔ یہ پرورش سے بڑے ہو جاتے ہیں۔
- کوئی شخص بھی دوسرے شخص کی مسرت یا غم کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتا۔
- غم کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔
- اپنی مشکلات کو کم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ تم دوسروں کی مشکلات کو کم کرو۔
- جو غم ماضی بن چکا، جو غم گزر چکا اس پر رنجیدہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک نئے غم کو دعوت دے رہے ہیں۔
- غم اپنی شدت پر پہنچ کر مٹ جاتا ہے۔
- غم تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔
- اگر آپ کسی کو خوشی نہیں دے سکتے تو غم بھی نہ دو۔
- مشکلات و مصائب سے دل شکستہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ دنیا میں کوئی شام ایسی نہیں ہوتی جس کی صبح نہ ہو۔
- اپنی زندگی کو دکھوں کی زنجیر میں مت جکڑو۔
- جس طرح لوہا زنگ خوردہ ہو کر بے کار ہو جاتا ہے اسی طرح غم و افکار سے دل و دماغ ماؤف ہو جاتے ہیں۔
- ذاتی پریشانی دور کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے کو کسی تعمیری اور ضروری کام میں مصروف رکھو۔
- مصیبت کا آگے بڑھ کر استقبال نہ کرو اگر وہ خود ہی آپ تک پہنچ جائے تو پھر ہمت کے ساتھ اس کا مقابلہ کرو۔
- انتقام وحشیانہ انصاف کا دوسرا نام ہے۔

Marfat.com

- انتقام کی آگ میں جلنے والا خود کو مسلسل جلاتا رہتا ہے۔
- انتقام کی آگ سے بچو، یہ وہ بدترین آگ ہے جو نسلوں کو ناپید کر دیتی ہے۔
- جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔
- غنڈہ گردی کو بہادری سمجھ لینے سے بڑی جہالت کوئی نہیں۔
- جس گھر میں کتابیں نہیں وہ اس جسم کی مانند ہے جس میں روح نہیں۔
- اچھی کتاب وہ ہوتی ہے جو حال اور مستقبل کے لیے بہترین دوست ثابت ہو۔
- نیکی کا سرچشمہ علم ہے اور برائی کا سرچشمہ جہالت ہے۔
- دوستوں کی طرح کتابوں کا انتخاب بھی پوری احتیاط اور توجہ سے کرنا چاہیے اور ہمیشہ اچھی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔
- حسد انسان کو یوں کھا جاتا ہے جیسے لوہے کو زنگ۔
- حسد ایک زہر ہے جس کا کوئی تریاق نہیں۔
- حسد یہ نہیں کہ کوئی چیز میرے پاس کیوں نہیں بلکہ حسد یہ ہے کہ کوئی چیز کسی دوسرے کے پاس کیوں ہے۔
- ہر حاسد بنیادی طور پرست اور محنت سے جی چرانے والا آدمی ہوتا ہے۔
- اگر دل کا اطمینان چاہتے ہو تو حسد کی آگ میں جلنے سے پرہیز کرو۔
- بے کار ہے وہ دولت جو نیک کاموں میں خرچ نہ ہو۔
- دولت محنت سے حاصل ہوتی ہے، کفایت شعاری سے قائم رہتی ہے اور کوشش و استقلال سے بڑھتی ہے۔
- جو شخص قناعت اختیار کر لیتا ہے اسے کبھی کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی اور اس پر کبھی دکھ کا سایہ نہیں پڑتا۔
- دنیا میں سب سے اچھا سوال یہ ہے کہ میں اس دنیا میں کیا نیکی کر سکتا ہوں۔

Marfat.com

- تحمل انسانی فطرت کی سب سے بڑی خوبی ہے۔
- ہم سب خطا کے پتلے ہیں اس لیے آیئے دوسرے شخص کی حماقت کو بھول جائیں۔
- خوددار انسان سچا، دیانت دار، اچھائی کا پیروکار اور محنتی ہوتا ہے۔
- ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور وہ کام کرو جسے کرنے کے بعد پچھتانا نہ پڑے۔
- جو کام تم خود کر سکتے ہو، اس کے لیے دوسروں سے درخواست مت کرو۔
- کم گو، کم خور اور بے آزار ہمیشہ سلامت، خوش اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔
- کمزوروں کو کچھ دے نہیں سکتے تو ان کے ساتھ رحم و مہربانی ہی سے پیش آؤ۔
- عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔
- عزت و احترام راست بازی کے صلہ میں حاصل ہوتا ہے۔
- انسان کے لیے اتنا ہی جاننا بس کافی ہے کہ اس دنیا میں نیکی سے راحت ملتی ہے۔ اس لیے نیکی جو بھی کر سکتے ہو کرو۔
  - جن ذرائع سے بھی کر سکتے ہو، کرو۔
  - جس طرح بھی کر سکتے ہو، کرو۔
  - جس کے ساتھ بھی کر سکتے ہو، کرو۔
  - جب تک کر سکتے ہو، کرو۔
- وہ آدمی ہرگز شریف کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا جس کی زبان گندے اور ناپاک الفاظ سے ملوث و آلودہ ہو۔
- تمہاری زبان پر دو دروازے دانت اور ہونٹ اس لیے لگائے ہیں کہ تم بے ہودہ باتوں سے زبان کو بند رکھو۔
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خدا کے نزدیک بدترین آدمی قیامت کے دن وہ ہوگا جس کی

Marfat.com

بدزبانی اور فحش کلامی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔

- شریف انسان کی پہلی شرافت شریفانہ گفتگو ہے۔
- بات چیت میں سختی یا بدزبانی سے کام لینا ہرگز ہرگز شرافت نہیں۔
- زبان کی لغزش، پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔
- زبان کی حفاظت کرو، بے ہودہ باتیں نہ کرو، بے ہودہ گو اور متکبر نہ بنو۔
- خوش کلامی اختیار کرو اور خندہ پیشانی سے پیش آؤ تو تم لوگوں کی نظروں میں اس شخص سے بھی زیادہ پسندیدہ ہو جاؤ گے جو ہر وقت ان کو انعام واکرام سے نوازتا ہے۔
- بدخلقی، بے صبری اور اکتاہٹ سے بچو کہ ان خصلتوں کے ساتھ تمہارے ساتھ کوئی چلنے کو آمادہ نہ ہوگا اور لوگ تم سے پہلو تہی کریں گے۔
- دوست کی کبھی تضحیک نہیں کرنی چاہیے، یہاں تک کہ ہنسی مذاق میں بھی نہیں۔
- بے ہودہ گوئی ترک کرو، دانا بن جاؤ گے۔
- ٹھہر ٹھہر کر سلیقے اور وقار کے ساتھ گفتگو کرو، جلدی اور تیزی نہ کرو، نہ ہر وقت ہنسی مذاق کرو، اس سے آدمی کی وقعت جاتی رہتی ہے۔
- اے مذاق اڑانے والو جلد تمہیں اپنا جواب بھی نظر آ جائے گا۔ یعنی اسی طرح تمہارا بھی مذاق اڑایا جائے گا۔
- اپنے سے بڑے کے ساتھ مذاق نہ کرو۔
- آپس میں مذاق وٹھٹھا نہ کیا کرو کہ اس طرح ہنسی ہنسی میں دلوں میں کدورت بیٹھ جاتی ہے اور برے افعال کی بنیادیں قلوب میں استوار ہو جاتی ہیں۔
- کبھی کسی بری بات سے زبان گندی نہ کرو۔ دوسروں کی برائی نہ کرو۔ دوسروں کی نقلیں نہ اتارو۔ کسی کی ہنسی نہ اڑاؤ۔ فقرے نہ کسو۔ کسی پر طنز نہ کرو۔
- اگر آپ ڈیوٹی ٹائم میں زیادہ کام کر سکتے ہیں مگر نہیں کرتے، کام سست رفتاری سے

Marfat.com

کرتے ہیں یا حیلے بہانوں سے وقت ضائع کرتے ہیں تو پھر یہ کام چوری ہے اور آپ کا کمایا ہوا روپیہ حرام ہے۔

- جو شخص رشوت، بدعنوانی، دغا بازی اور کام چوری وغیرہ سے حرام کا روپیہ کماتا ہے وہ بد بخت یہ گناہ کر کے اپنے ہی ماں باپ، بہن بھائیوں، بیوی بچوں اور یاروں دوستوں پر ظلم کرتا ہے۔ کیونکہ قانون قدرت ہے کہ حرام کا روپیہ زہر بن جاتا ہے اور ہر وہ شخص جس پر حرام کا زہریلا روپیہ خرچ ہوتا ہے اس کا ضمیر مر جاتا ہے۔ اس کی شرم و حیا ختم ہو جاتی ہے، اس میں برائیاں اور بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ وہ بدی کا سرچشمہ بن جاتا ہے، اس میں نیک کام کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اور یوں جنت کے دروازے بھی اس پر بند ہو جاتے ہیں۔
- بری صحبت زہر سے زیادہ مہلک ہوتی ہے جس کا انجام ذلت، رسوائی اور بربادی کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ اسی طرح نیک صحبت سینکڑوں برائیوں سے حفاظت کا ذریعہ بنتی ہے۔
- انسان کو جس طرح نیکی کی ضرورت ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ نیک صحبت کی ضرورت ہوتی ہے اور جس طرح بدی سے بچنا ضروری ہے اس سے کہیں زیادہ بروں کی صحبت سے بچنا ضروری ہے۔
- زندگی کا سب سے بڑا نقصان موت نہیں ہے بلکہ سب سے بڑا نقصان زندہ انسان میں ضمیر کی موت کا واقع ہو جانا ہے۔
- جب ضمیر ملامت کرنا بند کر دے تو سمجھ لو کہ انسانیت کا جنازہ اٹھ گیا ہے۔ جسے اپنا ضمیر بدی سے نہیں روکتا اسے کوئی نصیحت کرنے والا بھی نہیں روک سکتا۔
- خود کو پریشانیوں سے بچانے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کی خاطر ہر روز کم از کم ایک نیکی یا اچھائی کا کام ضرور کیا کریں اور ممکن ہو تو اس کو روزانہ اپنی ڈائری میں درج بھی کر لیا کریں۔

Marfat.com

- انسان کا گھر میں اور باہر بے لگام غصہ کا اظہار کرنا اس کے لیے عزت میں کمی بیماریاں، پریشانیاں، مصیبتیں، تباہی اور بربادی ہی لاتا ہے۔
بے جا خون کا کھولنا، بھڑکنا، آگ بگولا ہونا، جھگڑا کرنا، عداوت رکھنا، مخالفت کرنا، دشمنی، بدمزاجی، ناراضگی اور ترش روئی سے بچنے کے لیے سوچوں میں تبدیلی تحمل، برداشت، درگزر کرنے اور معاف کر دینے کا جذبہ لانا ضروری ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں: کسی دوسرے شخص کو نیک کام پر آمادہ کرنا بہت ثواب کا کام ہے۔ اگر ایک شخص کی کوشش سے کوئی دوسرا شخص نیک کام پر تیار ہو جائے تو اس نیک کام کا جتنا ثواب کرنے والے کو ملے گا اتنا ہی ثواب اس شخص کو بھی ملے گا جس نے اس نیک کام میں اس کی رہنمائی کی۔
- نرم خوئی کا مطلب یہ ہے کہ غصے سے مغلوب ہو کر سخت الفاظ یا سخت رویہ اختیار کرنے سے پرہیز کیا جائے۔ دوسرے سے نرم الفاظ اور نرم لب ولہجہ میں بات کی جائے۔ اگر کسی کو ٹوکنا ہو یا اس سے اختلاف کا اظہار کرنا ہو تو اس کے لیے بھی ایسا انداز اختیار کیا جائے جس میں کھردرے پن اور درشتی کے بجائے خیر خواہی، تواضع اور دلسوزی کا پہلو نمایاں ہو۔
- اگر دو مسلمانوں کے درمیان کوئی تنازعہ ہو تو ان کے درمیان صلح کرا دینا نہایت اجر و ثواب کا کام ہے۔
- زبان اللہ تعالیٰ کی بڑی عظیم نعمت ہے اس کے ذریعے انسان چاہے تو اپنی آخرت کے لیے نیکیوں کے خزانے جمع کر سکتا ہے اور اگر چاہے تو اپنی آخرت برباد کر سکتا ہے۔ اس لیے زبان کو قابو میں رکھنے اور کم گوئی کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔
- طعام اور لباس ملازم کا حق ہے اور یہ بھی اس کا حق ہے کہ اسے ایسے سخت کام کرنے کی تکلیف نہ دی جائے جس کا وہ متحمل نہ ہو سکے یا جو اس کے لیے بھاری ہو اور اگر کرے

Marfat.com

تو پھر اس کام میں خود اس کی مدد کرے۔

- جس قوم کا اچھا سوچنے والے کم ہوں انہیں تو ہر صورت موت آنے سے پہلے بہت کچھ کر گزرنا چاہیے۔
- جو بھی اچھی بات سنو، دیکھو یا پڑھو اس کو لکھ لو۔ جو لکھو اسے یاد کر لو اور جو یاد رہے اس کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچاؤ۔
- خدمت خلق عبادت ہے، محتاجوں کی امداد، یتیموں کی کفالت، بیواؤں کی خبر گیری بیماروں کی بیمار پرسی، خادموں کے ساتھ حسن سلوک، جانوروں پر رحم، کسی کی جائز سفارش، سماجی بہبود کے کام، ہمسائیوں سے اچھا سلوک، مہمان نوازی، تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے ہٹا دینا وغیرہ، خدمت خلق کے کاموں میں شامل ہیں۔
- ہر ایک سے نرمی کا برتاؤ کرو۔
- کسی کو برا بھلا مت کہو۔
- خود کو بری باتوں سے بچاؤ۔
- دوسروں کو نیک کام کرنے کا کہو اور ان کو برائی سے بچاؤ۔
- دوسروں کو نیچا دکھانے اور اپنے آپ کو اونچا دکھانے کی کوشش مت کرو۔
- کسی کو دھوکا، دغا فریب نہ دو۔
- جھوٹ مت بولو، چغلیاں نہ کھاؤ، غیبت نہ کرو۔
- معاملات میں انصاف اور نرمی سے کام لو۔
- اگر تمہارے پاس کافی مال و دولت ہو تو محتاجوں، مفلسوں اور غریبوں کو بھی اس میں سے دو۔
- اپنے حق پر زیادہ زور مت دو اور دوسروں کا حق ٹھیک ٹھیک ادا کرو۔
- خوامخواہ کسی سے بھی لڑائی جھگڑا مت کرو۔
- اوروں کے قصور سے درگزر کرو۔

Marfat.com

- اپنی خطاؤں کا اقرار کرو اور ان کی فوراً تلافی کرو۔
- جو چیزیں تمام لوگوں کے کام کی ہیں اپنے پاس دبا کر مت رکھو، صرف اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لو باقی لوگوں کے لیے چھوڑ دو۔
- نیک کاموں میں سب سے آگے رہنے کی کوشش کرو۔
- مال و دولت اور عزت میں دوسروں سے بڑھنے کی ہوس مت کرو۔
- نیک اور بد میں تمیز کرو۔
- بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرو۔
- مال دار ہو تو کنجوسی مت کرو۔
- محنت اور ایمان داری کی زندگی بسر کرو۔
- امانت میں خیانت مت کرو۔
- حاجت مند کی حاجت روا کرو۔
- یتیموں، بے کسوں اور غریبوں کی خبر لو۔
- محتاج بیواؤں کا خیال رکھو۔
- اپنی خواہشات کو لگام دو۔
- دھوکے سے دوسروں کا مال مت چھینو۔
- روپیہ پیسہ کمانے میں حلال و حرام طریقوں کا خیال رکھو۔
- کسی کے ساتھ زبان درازی مت کرو۔
- ذرا ذرا سی بات پر غضب ناک مت ہو جاؤ۔
- اوروں کی ٹیڑھی سخت بات کو برداشت کرنے کی عادت ڈالو۔
- غصہ میں آپے سے باہر مت ہو جاؤ۔
- فحاشی اور لچر پن پر مت اتر آؤ۔

Marfat.com

- گالیاں نہ دو، فحش باتوں سے اپنی زبان گندی نہ کرو۔
- عادتیں اور اخلاق اچھے رکھو۔
- اچھے اخلاق، پسندیدہ اعمال اور شائستہ اطوار سے انسان کی قدر و قیمت نمایاں ہوتی ہے۔
- برائی کا جواب برائی سے مت دو۔ درگزر کرنے اور معاف کر دینے کی عادت ڈالو۔
- لوگوں کو غلطیوں، غلط کاریوں، بد اخلاقیوں اور بے قاعدگیوں کے بُرے انجام کے بارے میں حکمت سے سمجھاؤ۔
- نیک انسان کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا، بے وفا نہیں ہوتا، ملاوٹ نہیں کرتا، دغا باز نہیں ہوتا اور اُس کا ہر عمل اس کے قول کے مطابق ہوتا ہے۔
- گمراہی، بدعنوانی، بدعملی، رشوت، چوری، لوٹ مار اور خیانت انسان کی آخرت کو برباد کر دیتے ہیں۔
- انسان جس اولاد کو پالنے کے لیے حرام ذرائع معاش اختیار کرتا ہے وہ اولاد نافرمان بے ادب اور گستاخ بن جاتی ہے۔
- خریدار کو دھوکا دے کر کاروباری بد دیانتی کے مرتکب نہ بنو۔
- دغا باز، دھوکا باز تاجر مال کا نمونہ اور دکھاتا لیکن فراہم کچھ اور کرتا ہے۔
- خرید و فروخت، تجارتی لین دین میں وزن اور ناپ میں بد دیانتی سخت گناہ ہے۔
- جو وعدے، عہد و پیمان اور ذمہ داریاں قبول کرو ان میں خیانت مت کرو۔
- دغا دینا ایک مذموم، قابل نفرت اور تباہ کن بیماری ہے۔
- دغا باز وہ شخص ہوتا ہے جو کہتا کچھ لیکن کرتا کچھ اور ہے۔
- خیانت اور دغا قابل نفرت اعمال ہیں، جس کسی نے امانت میں خیانت کی وہ ذلیل و رسوا ہوا۔
- وفا کا مطلب پورا کرنا، ذمہ داری نبھانا، معاہدے کی تکمیل کرنا اور عہد و پیمان کا نہ

Marfat.com

توڑنا ہے۔

- فضول بے فائدہ گفتگو، بحث، تکرار اور ناپسندیدہ باتیں مت کرو۔
- ہر ایک کی خیرخواہی کرو۔
- نیک کاموں میں ہر ایک کی مدد کرو۔
- بری باتوں سے اس ترکیب سے روکو کہ دوسرے کو بات کڑوی نہ لگے۔
- کینہ، دشمنی، حسد اور عداوت مت رکھو۔
- خبردار بدخلقی اور سختی کے برتاؤ سے لوگ دشمن بن جاتے ہیں۔
- سخت دل اور بے درد مت بنو۔
- اخلاق میں وہ تمام باتیں شامل ہیں جن میں لوگوں کے ساتھ اچھی گفتگو، اچھا معاملہ خوبصورت برتاؤ، پاکیزہ رویہ وغیرہ شامل ہیں۔
- ایک شریفانہ جواب تحمل اور خاموشی ہے۔
- بدی سے دور رہو۔
- جس میں ادب نہیں اس میں سب برائیاں ہی برائیاں ہیں۔
- سب سے بڑی خیانت قوم سے غداری ہے۔
- زیادہ غصہ کرنا نہ صرف لوگوں کی زندگیوں میں مشکلات پیدا کرتا ہے بلکہ صحت کے خطرات کے ساتھ ساتھ اس سے ازدواجی رشتوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ زیادہ غصہ کرنے والے اور بات بات پر ناراض ہونے والے افراد کو معاشرے میں ناپسند کیا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔
- تمہیں اگر کبھی انتقام لینے کا موقع ملے تو اس وقت اپنے رحم دل ہونے کا ثبوت دو اور معاف کردو۔

Marfat.com

* ہر ایک کے کام آؤ۔
* اپنی ذات سے کسی کو نقصان مت پہنچاؤ۔
* کھل کھلا کر ہنسنا ترک کرو۔
* مدہوش کر دینے والی چیزیں کھاؤ نہ پیو۔
* اخلاق سے عاری شخص کی معاشرے میں کوئی عزت نہیں ہوتی۔
* اچھے اخلاق کا حامل انسان آبرومند ہوتا ہے۔
* منصف کے لیے چار باتیں لازمی ہیں۔ غور سے سنے، عقلمندی سے جواب دے، سنجیدگی سے سوچے اور غیر جانبداری سے فیصلہ کرے۔
* ایسی ریاست کا آزاد رہنا مشکل ہے جہاں سزا سنائی جائے مگر وہ نافذ العمل نہ ہو سکے۔
* نیک بندے کبھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔
* کسی شخص سے اس کی فطرت کے خلاف کام لینا ظلم کہلاتا ہے۔
* لوگوں کے درمیان اختلافات اور جھگڑے ختم کراؤ۔
* نیک لوگوں کی خدمت کرنا بھی نیکی ہے۔
* دوسروں کی زندگی میں زہر گھولنے کی بجائے اپنی زندگی کو نیکیوں سے سنوارنے کی کوشش کرو۔
* ہر ایک کو اپنا نامہ اعمال بھرنا ہے۔ خواہ برائی سے بھرے یا نیکی سے۔
* اچھی زندگی اور عمدہ آخرت کے لیے چھوٹی چھوٹی نیکیاں کرنا بہت ضروری ہیں۔
* نیک لوگوں سے میل جول ہی اچھے مستقبل کی ضمانت ہے۔
* نیک بندے زمین پر نرم شریفانہ چال چلتے ہیں یعنی سینہ پھیلا کر، گردن اکڑا کر متکبروں، مغروروں سرکشوں کی طرح نہیں چلتے کہ ان کی چال ڈھال دوسروں پر رعب جمائے اور ان کا دبدبہ بڑھے۔

Marfat.com

- گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے۔
- دوسروں کو بدلہ لینے کی خاطر نقصان پہنچانا ظلم اور ناانصافی کرنے سے مختلف نہیں۔
- بدی کے دریا میں ڈوبے ہوئے کو نیکی کے ساحل پر لے آنا نیکی کا انتہائی عمل ہے۔
- نیکی کرنے کی خواہش پوری ہو نہ ہو یہ بذات خود نیکی ہے۔
- اپنی فطرت کو ایسے اچھا بناؤ جس طرح گلاب ہے کہ دوست ہو یا دشمن جو بھی ملے خوشبو لیتا جائے۔
- چھوٹی نیکی کو کبھی چھوٹا نہ سمجھو اور چھوٹے گناہ کو کبھی چھوٹا گناہ نہ سمجھو۔
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔
- نیکی کا خیال ذہن میں آئے تو اسے فوراً ہی عمل میں لاؤ اور بدی ذہن میں آ رہی ہو تو آخری دم تک سوچتے جاؤ حتیٰ کہ وہ نہ کرنی پڑے۔
- انسان کا سب سے نفع بخش ذخیرہ مخلص دوست ہے۔
- غصہ ایسا شر ہے جو انسان کے مستقبل کو کھا جاتا ہے۔
- جس شخص نے اپنی زبان اور نفس پر قابو رکھا گویا اس نے سینکڑوں دلوں کو اپنے بس میں کر لیا۔
- عظیم انسان مر جاتے ہیں لیکن ان کی موت ان کی عظمت میں اضافہ کرتی ہے۔
- پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔
- دوست وہ ہے جو تم سے تمہاری خامیاں بیان کرے اور لوگوں سے تمہاری خوبیاں۔
- کسی پر بھروسہ کرو تو مکمل کرو یا تو تمہیں ایک اچھا دوست ملے گا نہیں تو ایک سبق۔
- ان بزرگوں کی پیروی کرو جو تمہاری زندگی میں اصلاح پیدا کر سکیں۔
- سکون قلب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ جب کسی پر مہربان ہو جاتا ہے تو اس پر سکون نازل کر دیتا ہے۔
- اگر سکون چاہتے ہو تو دوسروں کا سکون برباد نہ کرو۔
- کامیاب معاشرہ وہ ہی ہے جہاں چپکے سے فرائض ادا ہوتے رہیں اور چپکے سے ہی حقوق ادا ہوتے رہیں۔
- ظالم بننے سے مظلوم بن جانا بہتر ہے۔
- توبہ کرنے کا خیال خوش بختی کی علامت ہے۔
- جس میں حیا اور شرم نہ ہو اسے خاطر میں نہ لاؤ۔
- لوگ دوست کو چھوڑ دیتے ہیں مگر بحث کو نہیں چھوڑتے۔
- ہم جتنے قلوب خوش کرتے ہیں، اتنی نیکی ہے اور جتنے دل زخمی کرتے ہیں اتنی خامی ہے۔
- اگر ندامت کا خیال ہو تو توبہ کا سفر اختیار کرو۔
- شکر، صبر، معافی، توبہ، استغفار، پرہیزگاری سے زندگی پر سکون گزرتی ہے۔
- سربراہ کو صرف نیک ہی نہیں بلکہ اہل بھی ہونا چاہیے۔
- تاریخ کو یاد رکھنے کی بجائے تاریخ بنانے کی فکر کرنا چاہیے۔
- جو کسی کا سکون قلب برباد کرتا ہے اس کا اپنا سکون بھی غارت ہو جاتا ہے۔
- اچھا انسان وہ ہے جو بے ضرر ہو اور اگر اس کے پاس دولت یا طاقت ہو تو وہ لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔
- انسان کی پہچان اچھا لباس نہیں بلکہ اچھا اخلاق اور اس کا کردار ہے۔
- سب سے بُرا وہ بوڑھا ہے جس کو بڑھاپے میں بھی گناہوں کی تمنا ہو۔
- سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے نوزائیدہ بچہ، معصوم۔
- وہ زمانہ جس میں کچھ لوگ حق سے محروم ہوں اور کچھ لوگ حق سے زیادہ حاصل کریں افراتفری کا زمانہ کہلاتا ہے۔

Marfat.com

- چور، لٹیرے، ڈاکو اور عیاش لوگ جس قوم کے ہیرو ہوں اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برس رہی ہوتی ہے۔
- جھوٹ بول کر جیت جانے سے بہتر ہے سچ بول کر ہار جاؤ۔
- سکون کی تمنا ہو تو ضد، غصہ کرنا چھوڑ دو۔
- ذاتی مفاد پر ملکی مفاد قربان کرنا غداری ہے۔
- جس دور میں انسان کو حقوق کے لیے جہاد کرنا پڑے اسے جبر کا دور کہتے ہیں اور اگر حقوق کے لیے صرف دعا کا سہارا باقی رہ جائے تو اسے ظلم کا زمانہ کہتے ہیں۔
- غیر مستحق افراد کی مدد کرنا مستحقوں سے زیادتی ہے۔
- جب تک سچے لوگوں کی اکثریت نہ ہو جمہوری فیصلے غلط ہوتے ہیں۔
- جب تک عوام میں حق پسند، حق طلب اور حق آگاہ لوگوں کی کثرت نہ ہو، جمہوریت ایک خطرناک کھیل ہے۔
- جھوٹے معاشرے میں شہرت حاصل کرنے والا سچے معاشرے میں بدنام گنا جاتا ہے۔
- جب تمہیں غصہ آئے تو چپ ہو جاؤ۔
- سخی وہ ہوتا ہے جس کے پاس دولت ہو لیکن دولت سے محبت نہ ہو۔
- طبیعت کی نرمی اور سخاوت انسان کو دشمنوں کے دلوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے۔
- عیب دار چیزیں فروخت کرنے والا ہمیشہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہتا ہے۔
- صبح دیر تک سونا تنگ دستی لاتا ہے۔
- مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔
- کنجوسی سے برا مرض کوئی نہیں۔
- بدخوئی سے دوست احباب کم ہو جاتے ہیں۔
- مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن ہے۔

Marfat.com

- جسے اپنی آبرو عزیز ہو لڑائی جھگڑے سے کنارہ کش رہے۔
- اپنے وجود کو اتنا غلیظ نہ کرو کہ تمہیں اپنے آپ سے کراہت محسوس ہو۔
- جس نے وقت کو برباد کیا، وقت اسے برباد کرتا ہے۔
- بے ادب بدنصیب اور باادب بانصیب ہوتا ہے۔
- جھوٹ اور فریب کا انجام رسوائی و بربادی ہے۔
- بے کار انسان کا دماغ شیطان کا مکان ہوتا ہے۔
- قدرت کی عطا کردہ کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والا ظالم ہے۔
- انتقام لینے سے معاف کرنا بہتر ہے۔
- غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔
- صحبت بہت جلد اثر کرتی ہے۔
- بدمزاج کو چین کہاں۔
- محنت کامیابی کی کنجی ہے۔
- جس کی نیت اچھی اس کی زندگی اچھی، جس کی نیت خراب اس کی زندگی خراب۔
- بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔
- حیا عورت کا زیور ہے۔
- ظالم سے بے زاری اور مظلوم کا ساتھ دو۔
- جانوروں پر بھی ظلم نہ کرو۔
- نفس کی پاکیزگی انسان کی عظمت بلند کرتی ہے۔
- جھوٹ بول کر معمولی فائدہ اٹھانے والے ایک دن بڑا نقصان اٹھاتے ہیں۔
- نیکی گناہ کا کفارہ ہے۔
- بھلائی کرو معلوم نہیں کس وقت کام آئے۔

Marfat.com

- ظلم کی ٹہنی کبھی نہیں پھلتی، ظالم کا حشر خراب ہوتا ہے۔
- روزانہ کم از کم ایک نیکی ضرور کیا کرو۔
- کسی کو مصیبت میں دیکھو تو عبرت حاصل کرو۔
- کسی کو تکلیف پہنچا کر خوش مت ہو۔ ممکن ہے کہ تم اس سے زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ۔
- جھوٹی گواہی دینا گناہ کبیرہ ہے۔
- اچھائی کرنے کے لیے ہمیشہ کسی بہانے کی تلاش میں رہو۔
- جو شخص یا قوم کام کرنے سے جی چرائے اسے خوشحالی نصیب نہیں ہو سکتی۔
- بری عادات میں نہ دب جاؤ بلکہ اپنی اچھائیوں سے برائیوں پر غالب آ جاؤ۔
- غصہ شمع انسانیت کو بجھا دیتا ہے۔
- عذاب کی انتہائی صورت یہ ہے کہ عذاب نازل ہو رہا ہو اور لوگ بدمستیوں، رنگ رلیوں اور عیاشیوں میں محو ہوں۔
- جب امیر ہو جاؤ تو مغرور نہ ہونا اور اگر غریب ہو جاؤ تو مایوس نہ ہونا۔
- دوسروں کو حق دے دو، اپنا حق معاف کر دو، سکون مل جائے گا۔
- حلال رزق نہ ہو تو سکون قلب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔
- رشوت کے مال پر پلنے والی اولاد لازمی آوارہ، بدچلن اور بدکردار ہوتی ہے۔
- رشوت اور ناجائز مال سے بچوں کی پرورش کر کے انہیں برباد مت کرو۔
- ایسی غربت پر صبر کرنا جس میں عزت محفوظ ہو، اس امیری سے بہتر ہے جس میں ذلت ورسوائی ہو۔
- اگر تم لوگوں سے دولت میں نہیں بڑھ سکتے تو حسن خلق میں بڑھ جاؤ۔
- سیلاب کے آگے بند باندھا جا سکتا ہے مگر بدزبانوں کی زبان بند کرنا محال ہے۔
- انسان کی بے غرض خدمت کرنا ہی انسانیت کی معراج ہے۔

Marfat.com

- لوگوں سے ملو تو اخلاق کی بنا پر اور کٹو تو اعمال کی وجہ سے۔
- انسان کی نیک فطرت کو بیدار ہونے کے لیے نیک صحبت درکار ہے۔
- بدمزاج ہونا اتنا خطرناک نہیں جتنا بدتمیز ہونا۔
- برے مقصد میں کامیابی سے اچھے مقصد میں ناکامی بہتر ہے۔
- خاموشی دانا کا زیور اور احمق کا بھرم ہے۔
- زیادہ بولنے والا انسان مجبور ہوتا ہے کہ وہ سچ اور جھوٹ کو ملا کر بولے۔
- چال، گفتار اور کردار تین ایسے معیار ہیں جن پر کسی بھی انسان کو پرکھا جاتا ہے۔
- منافق کی تین علامتیں ہیں۔ جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا اور امانت میں خیانت کرنا۔
- صرف بزرگوں کی یاد منانے سے بزرگوں کا فیض نہیں ملتا، بزرگوں کے بتائے ہوئے اچھے راستے پر چلنے سے بات بنتی ہے۔
- اختلاف کو اعلیٰ ظرفی اور خندہ پیشانی سے برداشت کرو۔
- اچھے اخلاق اور نرم الفاظ نے کئی خطرناک مراحل کو فتح کیا ہے۔
- اہل و عیال کے ساتھ حد سے زیادہ محبت مت کرو کہ نیک کاموں میں فتور آئے۔
- جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ دھتکار دیتا ہے۔
- آہستہ بولنا نیچی نگاہ رکھنا، میانہ چال چلنا شرافت کی نشانی ہے۔
- محنتی انسان کے جوہر کھلتے ہیں اور وہ مشکل سے مشکل کام کو سرانجام دے لیتا ہے۔
- غور کیا جائے تو اکثر جس بات پر لڑائی ہوتی ہے وہ بالکل معمولی بات ہوتی ہے۔
- بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے۔ بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔
- مجرموں کے ساتھ رہنا بجائے خود جرم ہے۔
- جب کسی قوم میں بے حیائی پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بلائیں اور عذاب نازل کر دیتا ہے۔

Marfat.com

- بد بخت ہے وہ شخص جو مر جائے مگر اس کا گناہ نہ مرے یعنی وہ کوئی ایسا برا کام شروع کر جائے جو اس کے مرنے پر بھی جاری رہے۔
- تاریخ کا لکھنا اصل چیز نہیں ہے۔ اصل اہمیت تو تاریخ کے بنانے کی ہے۔
- اچھے دوست کی پہچان یہ ہے کہ وہ برے وقت میں بھی ساتھ نہیں چھوڑتا۔
- آڑے وقت میں پڑوسی کا ساتھ دیا جائے۔
- توبہ میں تاخیر کرنا سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔
- نقصان اٹھانے کے بعد بھی جو چیز حاصل ہوتی ہے وہ تجربہ ہے۔
- اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی خوشی کو مٹی میں نہ ملاؤ۔
- لوگوں کو حقیر سمجھنا اور عیب نکالنا غرور ہے۔
- اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنا اللہ کو خوش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
- دشمن کے ساتھ ایسا سلوک کرو کہ اگر کبھی صلح ہو جائے تو تمہیں شرمسار نہ ہونا پڑے۔
- ہمیں منصف مزاج ہونے کے علاوہ رحم دل بھی ہونا چاہیے۔
- سب سے بہترین سوال یہ ہے کہ میں کون سی نیکی کر سکتا ہوں۔
- کسی کا دل نہ دکھاؤ کہ تم بھی دل رکھتے ہو۔
- دوستوں سے ملاقات بکثرت نہ کرو۔ بہتر یہی ہے کہ سلسلہ ملاقات مختصر ہو۔
- اپنے دشمن کے لیے بھٹی اتنی گرم نہ کرو کہ وہ تم ہی کو بھون کر رکھ دے۔
- بیکار ہے وہ دولت جو نیک کاموں میں خرچ نہ ہو۔
- بخیل دولت کا مالک نہیں ہوتا بلکہ دولت اس کی مالک ہوتی ہے۔
- بے لگام زبان آدمی کو اکثر مصیبت میں پھنسا دیتی ہے۔
- دشمن پر احسان کرو، وہ دوست بن جائے گا۔
- حسد سے بچو، یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

Marfat.com

- اپنی زبان کو قابو میں رکھو بہت سی پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا مل جائے گا۔
- دنیا میں اس سے زیادہ سخت چیز کوئی نہیں کہ تمہاری کسی کے ساتھ دشمنی ہو۔
- نادان لوگ دولت کے لیے دل کا چین گنوا دیتے ہیں جبکہ عقلمند دل کے چین کے لیے دولت لٹا دیتے ہیں۔
- بُروں کی صحبت نیکوں سے بدگمان کر دیتی ہے۔
- آزادی صحافت میں جھوٹ بولنے کی آزادی شامل نہیں ہے۔
- ظلم کو برداشت کر لینا بہ نسبت بدلہ لینے کے بدرجہا بہتر ہے۔
- نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو کہ صحبت میں بڑا اثر ہوتا ہے۔
- موت صرف ایک بار ملتی ہے اس لیے عزت کی موت ملنے کی دعا کرنی چاہیے۔
- صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور بُرے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے۔
- ظالم کی موت پر ملول ہونا بھی ظلم میں شامل ہے۔
- جانوروں سے بھی پیار کرو اور ان پر ظلم مت کرو۔
- بدترین شخص وہ ہے جس نے اپنی دنیا بنانے کی خاطر دوسروں کی دنیا برباد کر ڈالی۔
- غصہ تھوڑی دیر کی اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے۔
- غریب آدمی کو دولت مند بننے کے لیے محنت اور دیانتداری سے بڑھ کر عمدہ کوئی ذریعہ نہیں ہے۔
- قرض کو فرض سمجھ کر ادا کرو۔
- غصہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے جو پی گیا اس نے آگ بجھائی اور جو ضبط نہ کر سکا وہ پہلے خود اس میں جلتا ہے۔
- اگر تم کسی کو خوشی نہیں دے سکتے تو غم بھی نہ دو۔

Marfat.com

- کسی قسم کے حالات میں بھی انسان کو اپنا اچھا کردار نہیں بدلنا چاہیے۔
- بُری کتابیں روح کو مار ڈالتی ہیں۔
- کلام میں نرمی اختیار کرو کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔
- ہر مجرم کو ایک نہ ایک دن پچھتانا اور کف افسوس ملنا پڑتا ہے۔
- مایوسی وہ آخری نتیجہ ہے جس پر بزدل پہنچتے ہیں۔
- جرم کسی نہ کسی صورت دل کو بے قرار رکھتا ہے۔
- کبھی کوئی ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ کرسکو۔
- چار باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں وہ منافق ہے: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جھگڑے تو گالی دے اور معاہدہ کرے تو خلاف ورزی کرے۔
- کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔
- ہمت ہارنا ناکامی کی طرف پہلا قدم ہے۔
- اچھا ہمسایہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔
- انسان کی اس سے بڑی بدقسمتی اور کیا ہے کہ اسے کسی مستحق انسان پر احسان کرنے کا موقع ملے اور وہ نہ کرے۔
- جب انسان نیک ہوجاتا ہے تو اس کا ہر کام نیک ہوجاتا ہے۔
- ہمدردی ایک ایسی سونے کی چابی ہے جو دوسروں کے دلوں میں چاہت کے دروازے کھول دیتی ہے۔
- اچھا دوست اللہ کا دیا ہوا بہترین تحفہ ہے۔
- بے زبان جانوروں سے سلوک کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔
- بُرے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

Marfat.com

- بُری صحبت زہر سے بھی زیادہ قاتل ہے، اس سے بچو۔
- ظالم کی مدد کرنا گویا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔
- غرور وتکبر اور ظلم کی سزا اس دنیا میں بھی ضرور ملتی ہے۔
- جب تم کوئی حاجت طلب کروتو تھوڑی مانگو اتنا نہ مانگو کہ دوسرے پر وبال بن جائے۔
- نیکی کرو اور مخلوق کو طریقہ نیکی سکھاؤ۔
- میٹھے بول غصہ کو دور کرتے ہیں۔
- جھگڑا بڑھنے سے پہلے ہی تم اس سے الگ ہو جاؤ۔
- زیادہ مذاق کی بدولت آپس میں کینہ اور فساد پیدا ہوتا ہے۔
- جو شخص قربانی اور ایثار کے جذبے کا عملی مظاہرہ کرتا ہے وہ مرکر بھی دلوں میں زندہ رہتا ہے۔
- اچھائی کرنے کے لیے ہمیشہ کسی بہانے کی تلاش میں رہو۔
- خوش مزاجی دکھی دلوں کی دوا ہے۔
- جو زبان پر قابو نہیں رکھے گا وہ پشیمان ہوگا۔
- گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کروتو برابر بڑھتا رہے گا۔
- تمسخر اڑانا اکثر قطع دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔
- کسی سے اس طرح جھگڑا نہ کرو کہ مصالحت کی گنجائش ہی نہ رہے۔
- مطالعہ، غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے۔
- ہر ایک بات پر بحث کرنا اچھا نہیں ہوتا۔
- اگر اپنا گھر سکون کا باعث نہ ہوتو یہ توبہ کا وقت ہے۔
- ایسے فائدوں سے پرہیز کرو جو دوسروں کے نقصان کا باعث ہوں۔
- قوم کے غدار کا انجام بالآخر ذلت آمیز موت ہوتا ہے۔
- بدکلامی تو جانوروں کو بھی پسند نہیں آتی۔

Marfat.com

- انسانی زندگی میں قدم قدم پر دکھ ہی دکھ ہیں اس لیے تم ہر طرف خوشیاں پھیلانے کی کوشش کیا کرو۔
- نفرت، نفرت سے کبھی کم نہیں ہوتی محبت سے کم ہوتی ہے۔
- بھوکوں اور محتاجوں کی خدمت سے زیادہ کون سا سودا اچھا ہے۔ اس کا نفع اگلی زندگی میں بھی ملتا ہے۔
- سب سے بڑا گناہ ظلم ہے۔
- سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑی جاسکتی ہے وہ اپنا اچھا چال چلن اور بلند کردار ہے۔
- عورت اگر چاہے تو چاروں اطراف امن اور سکھ کے پھول برسا سکتی ہے۔
- تم کسی کو محبت سے ہمیشہ کے لیے مغلوب کر سکتے ہو مگر طاقت سے نہیں۔
- جہاں نیکی کے بیج کی آبیاری ہو وہیں مسرتیں پروان چڑھتی ہیں۔
- جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں لیکن جس میں یہ دونوں صفات ہوں اسے کبھی لغزش نہیں آتی۔
- ایسا طریق تعلیم کس کام کا جو روزی کمانا تو سکھاتا ہے لیکن سلیقہ سے زندگی بسر کرنا نہیں سکھاتا۔
- دشمن پر محبت سے فتح پاؤ۔
- نیکی کا صلہ صرف نیکی ہے۔
- سست رہنے سے مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے۔
- کسی کا دل مت دکھاؤ۔
- کسی سے بھی بُری طرح پیش نہ آؤ۔
- سب سے سکھی معاشرہ وہ ہے جس میں ہر شخص ایک دوسرے کے لیے دلی عزت و

Marfat.com

احترام کا جذبہ رکھتا ہو۔

- نیک نامی انسانیت کا زیور ہے اور روح میں بسی ہوئی خوشبو۔
- خوبصورت چہرہ نیک سیرت کے بغیر ایسا ہے جیسے کہ خوشبو کے بغیر گلاب کا پھول۔
- زندگی ہر شخص کو عزیز ہوتی ہے لیکن نیک نامی کے لیے عزت زندگی سے بھی زیادہ عزیز ہے۔
- ہر دانا، مخلص اور اچھا انسان گفتگو کم کرتا ہے اور عمل زیادہ۔
- کسی سے مستقل لڑائی جھگڑے کی کیفیت برقرار نہ رکھو۔
- خوش مزاجی سے امن وسلامتی حاصل ہوتی ہے۔
- عدل سے بے بہرہ حکمرانوں پر جلد ہی زوال آ جاتا ہے۔
- باوجود قدرت کے نیکی نہ کرنے والا ہمیشہ رنج میں رہے گا۔
- زندگی محنت کے بغیر مصیبت اور علم کے بغیر حیوانیت ہے۔
- ایسی قوم کی حالت قابل رحم ہے جو نوسر بازوں کو اپنا ہیرو بناتی ہے۔
- اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی خوشی کو مٹی میں نہ ملاؤ۔
- جہاں تک ممکن ہو اپنا کام خود کرو اور دوسروں کو اپنے آرام کے لیے محنت کرنے پر مجبور نہ کرو۔
- انسان کی عقل اور فہم کا اندازہ اس کے غصے کی حالت میں بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔
- جو لوگ امداد کے مستحق ہیں ان کی مدد کرنے میں ان کے سوال کے منتظر نہ رہو۔
- حصول معاش کے لیے ہمیشہ نیک پیشہ اختیار کرو۔
- جذبات اگر قابو سے باہر ہو جائیں تو انسان دیوانگی کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔
- جواب دینے میں جلدی نہ کرو تا کہ بعد میں خفت وشرمندگی نہ ہو۔
- جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے جسم کے تمام اعضا گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com

- تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں۔ حرص، حسد اور غرور۔
- کسی سے زیادہ مذاق مت کرو۔ یہ جھگڑے کا باعث ہوتا ہے۔
- سب سے مہنگی عزت ہے اور سب سے قیمتی دوستی۔
- ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔
- امانت سے رزق بڑھتا ہے اور خیانت سے افلاس آتا ہے۔
- بحث مباحثہ کرنے والا اور بہت زیادہ جھگڑالو ناپسندیدہ شخص ہوتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام رزق پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔ (آنحضور ﷺ)

اس لیے اپنے پیاروں کو ہمیشہ رزق حلال کھلائیں تا کہ ان پر جنت کے دروازے بند نہ ہو جائیں۔

- کیا آپ کو محنت اور ایمانداری سے کمایا ہوا رزق حلال کھلایا جا رہا ہے؟
اگر نہیں تو پھر یاد رکھیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ:
''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔''
(آنحضور ﷺ)
- بدنصیب ہے وہ اولاد جس کی رشوت، بدعنوانی، دغا بازی یا کام چوری وغیرہ سے حاصل کی گئی حرام کی کمائی سے پرورش ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔''
(آنحضور ﷺ)
- بدنصیب ہیں وہ مجبور بوڑھے ماں اور باپ جن کی اولاد رشوت، بدعنوانی یا کام چوری وغیرہ سے کمایا ہوا حرام کا روپیہ ان پر خرچ کرتی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔'' (آنحضور ﷺ)

Marfat.com

- کچھ ظالم ماں باپ اپنے معصوم بچوں کو رشوت، بدعنوانی، دغا بازی اور کام چوری سے کمائے گئے حرام رزق کا زہر کھلا کر ان کو برائیوں اور بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ حرام رزق کا زہر کھانے کی وجہ سے یہ بیچارے بچے زندگی بھر کوئی نیک کام کرنے کے لائق نہیں رہتے اور یوں جنت کے دروازے بھی ان پر بند ہو جاتے ہیں۔
- بدنصیب ہے وہ بیوی جس کا شوہر اس کو رشوت، بدعنوانی دغا بازی یا کام چوری وغیرہ سے کمایا ہوا حرام کا روپیہ گھر کا خرچ چلانے کو دیتا ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔'' (آنحضور ﷺ)
- قرآن پاک اور احادیث مبارک رسول اللہ ﷺ کے مطابق اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز اور دُعا قبول نہیں فرماتے جس کے جسم پر کپڑا یا پیٹ میں خوراک حرام مال سے ہو۔
- مالِ حرام سے صدقہ، خیرات، زکوٰۃ اور چندہ وغیرہ دینا ایسا ہی ہے جیسے ناپاک کپڑے کو پیشاب سے دھویا جائے۔
- مالِ حرام سے چندہ، زکوٰۃ اور خیرات وغیرہ وصول کرنا ایسا ہی ہے جیسے چوری ڈکیتی سے حاصل شدہ حرام مال میں حصہ دار بن کر برابر کے گناہ گار بن جانا۔
- اگر آپ چاہتے ہیں کہ بدنامی، برائیاں اور بیماریاں آپ کے گھر نہ آنے پائیں تو ہمیشہ محنت اور ایمانداری سے ہی روزگار کمائیں اور یوں خود کو اور اپنے پیاروں کو ان تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھیں۔
- جو شخص محنت اور ایمانداری سے کمایا ہوا رزق حلال نہ کھلا سکے اس سے نکاح نہیں کرنا چاہیے کیونکہ حرام رزق کھانا ایک ایسا گناہ ہے کہ کوئی بھی نیکی اس کا تدارک نہیں۔ جو بھی شخص (مرد یا عورت) رشوت، بدعنوانی، دغا بازی اور کام چوری سے کمایا ہوا حرام رزق کھاتا ہے اس کے جسم کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں اور یوں گناہ آلود زندگی گزارنے کی وجہ سے جنت کے دروازے بھی اس پر بند ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

* آپ اپنی بیٹی، بہن کی خوشیوں بھری ازدواجی زندگی کی خاطر اس کی شادی کے موقع پر دولہا میاں سے نکاح نامہ کی شق نمبر 17 پر درج ذیل خاص شرط ضرور تحریر کرائیں۔
نمبر 17: دولہا وعدہ کرتا ہے کہ وہ صرف محنت اور ایمانداری سے روپیہ کمائے گا اور گھر کا خرچ ہمیشہ رزق حلال سے ہی چلائے گا۔
* بدبخت ہے وہ دوکاندار جو گاہک سے جھوٹ بول کر، عیب چھپا کر، کم ناپ تول کر یا جعلی اور ملاوٹ ملا مال بیچ کر حرام کا روپیہ کماتا ہے اور پھر اسی حرام کے روپیہ سے اپنے گھر والوں کی پرورش بھی کرتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔'' (آنحضور ﷺ)
* رشوت، بدعنوانی، دھوکے، دغا بازی اور کام چوری وغیرہ سے حرام روپیہ کمانے والا بدبخت اپنے ساتھ اپنے گھر والوں کو بھی جہنم میں لے جاتا ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔'' (آنحضور ﷺ)
* بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مرجائے مگر اس کا گناہ نہ مرے۔ مثلاً وارثوں کی بدبختی کے لیے رشوت، بدعنوانی، دھوکے، دغا بازی اور کام چوری سے کمائی ہوئی حرام کی دولت اور جائیداد چھوڑ جائے۔ بُرا کھیل جاری کر جائے۔ بُری کتاب کی اشاعت کر جائے یا کوئی اور بُری بات جاری کر جائے وغیرہ وغیرہ۔
* اگر کبھی کسی کو وراثت میں ایسی حرام دولت اور جائیداد ملے جو کسی بدبخت شخص نے رشوت، بدعنوانی، دغا بازی یا کام چوری وغیرہ سے بنائی تھی تو پھر اس سے ہرگز کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے اور جتنا جلد ممکن ہو اس حرام مال کو بلا معاوضہ ضائع کر دیا جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو خون اور گوشت حرام مال و دولت پر پرورش پائے گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔'' (آنحضور ﷺ)

Marfat.com

- عریانی، فحاشی اور بے حیائی کے دلدادہ، جوا، شراب و شباب کے رسیاء عیاش لوگ ہی خود کو ترقی پسند روشن خیال لبرل انسان کا لقب دیتے ہیں۔
- اپنے خاندان اور دوستوں کی خدمت کرنے میں اتنے محو نہ ہو جاؤ کہ آپ کے پاس خدمت خلق کے نیک کام کرنے کے لیے وقت اور پیسہ ہی باقی نہ بچے۔
- نامی گرامی رشوت خوروں اور کرپٹ لوگوں کو سلام پیش کر کے، سیلوٹ کر کے اور ہاتھ ملا کر عزت دینا بند کرو۔
- صحافت اور سچائی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ آزادئ صحافت میں جھوٹ بولنے کی آزادی شامل نہیں ہوتی اور کرپٹ صحافی کا قلم غنڈے کا گنڈاسہ ہوتا ہے۔
- کس قدر عجیب ہے یہ بات کہ آدمی کام دوزخیوں جیسے کرے اور تمنا جنت کی کرے۔
- قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہوگی جس نے اپنی دنیا بنانے کی خاطر دوسروں کی دنیا برباد کر ڈالی۔
- ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
- کس قدر عجیب ہے یہ بات کہ دہشت گرد کام دوزخیوں جیسے کرے اور تمنا جنت جانے کی۔
- قیامت کے دن بدترین حالت اس دہشت گرد کی ہوگی جس نے بے گناہوں کی دنیا برباد کر ڈالی۔
- دہشت گرد بے گناہوں کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
- یہ مت پوچھو کہ تمہارا وطن تمہارے لیے کیا کرے گا بلکہ یہ بتاؤ کہ تم اپنے وطن کے لیے کیا کرو گے۔

Marfat.com

اِصلاحِ معاشرہ

(امر بالمعروف ونہی عن المنکر)

اَخلاق وکِردار

ترتیب وتدوین

عارف الرحمٰن

Web: www.oathofhonesty.com

2
ا
16

Marfat.com